

اہل حق کا انٹرنیٹ پروا حد ترجمان

ماہنامہ Monthly Ablaghehaq

ابلاغ حق

اگست 2011

آپ کی محبوب ترین ویب سائٹ
kr-hcy.com کا تفصیلی انٹرویو

آئیڈیل شخصیت
حضرت عائشہ صدیقہؓ

عظمت صحابہؓ

اسلام اور انٹرنیٹ

انٹرنیٹ سیکورٹی اور ٹروجن

Gmail

الہامی

www.ablaghehaq.co.cc

زین سب سے سستی

فصلیہ اشخ
محمد معاویہ اعظم صاحب
فصلیہ اشخ
اسامہ رضوان صاحب

ایڈیٹر

آیان احمد

اہل حق کا انٹرنیٹ پروا حد ترجمان

ماہنامہ Monthly Ablaghehaq

ابلاغ حق

جلد نمبر 1 رمضان المبارک / اگست 2011 شمارہ نمبر 1

سب ایڈیٹر یاسر کلیم، معاویہ حیدر

فہرست

- 1 ادارہ
- 2 اسلام اور انٹرنیٹ
- 3 عظمت صحابہؓ
- 4 انٹرنیٹ سیکورٹی اور ٹروجن
- 5 اس ماہ کی ویب سائٹ
- 6 Gmail میں اکاؤنٹ بنانا
- 7 اس ماہ کی آنیڈیل شخصیت
- (حضرت عائشہ صدیقہؓ)
- 8 آپ بھی پوچھئے!
- 9 فاروال
- 10 تازہ خبریں

مجلس ادارات

عفان المجاہد
اہلسنت ڈیفنڈر
حق نواز فاروقی
مبین رشید

ڈیزائنر: نصر اللہ جھنگوی
کمپوزر: عاطف معاویہ

بائے رابطہ

ablaghehaq@gmail.com

www.facebook.com/ablaghehaq

www.ablaghehaq.co.cc

اداریہ

آدھے گھنٹے سے قلم سنبھالے بیٹھا ہوں۔۔۔ مگر سمجھ نہیں آرہی بات کہاں سے شروع

کروں۔۔۔ کوئی بات پہلے کروں، کوئی بعد میں۔۔۔ کچھ فقرے لکھتا ہوں،

پھر خود ہی کاٹ دیتا ہوں۔۔۔ کہ نہیں یہ ضروری نہیں پہلے دوسری بات لکھ

لوں۔۔۔ جب وہ بھی لکھ لیتا ہوں، ذہن پھر کسی اور بات کی طرف جانٹکتا ہے،

جو اس سے بھی ضروری محسوس ہوتی ہے۔۔۔ اسی کھیل میں وقت گزرتا جا رہا ہے

۔۔۔ یہ حال صرف میرا ہی نہیں، بلکہ امت کے لاکھوں نوجوان اسی کیفیت کا شکار ہیں

۔۔۔ دین کی محنت کا جذبہ تو بہت زیادہ ہے۔۔۔ مشن کی پاسداری کا خیال چین سے بیٹھنے نہیں دیتا۔۔۔ مگر

بدقسمتی سے ان لاکھوں نوجوانوں کے ان ”معصوم جذبوں“ کا کوئی رخ متعین نہیں۔۔۔ ہر کوئی اپنا تجربہ

دھرانے میں مشغول ہے۔۔۔ اس تجربے کے ناکام ہو جانے پہ نیا تجربہ۔۔۔!!! اور نت نئے تجربوں کے اسی

کھیل کو ”ادائے فریضہ“ خیال کر کے بڑا اطمینان محسوس کیا جاتا ہے۔ زیادہ دور کیا جانا، آپ انٹرنیٹ کو ہی لے

لیجیے!!! ابلاغ کا سب سے مؤثر ترین ذریعہ بن چکا ہے، بلکہ اب تو لوگوں کی توجہ الیکٹرونک میڈیا سے بھی کہیں

زیادہ انٹرنیٹ کی طرف ہو گئی ہے۔ صرف پاکستان میں ہی انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد کروڑوں تک

جانچنی ہے۔ مگر ہمارے اکثر و بیشتر نوجوان انٹرنیٹ کے اسرار و رموز کا اس حد تک ادراک نہیں رکھتے۔ جو اس

سے مکمل استفادہ کے لئے ضروری ہیں۔۔۔ اور نتیجتاً Facebook پہ ”حب صحابہ زندہ باد“ لکھ لینے کو

ہی مشن کیلئے بہت بڑا کارنامہ سمجھ کر ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھ جانا معمول بن گیا ہے۔ اور بہت معذرت

کے ساتھ انٹرنیٹ پر گالی کا جواب گالی سے دینے کی روش شائد آنے والی نسلوں کو گالیوں کا ذخیرہ تو فراہم

کر دے، مگر وہ فکری اور نظریاتی سوچ فراہم نہ کر پائے۔۔۔ جس کے لئے ایک دو نہیں ہزاروں نے اپنا

پاکیزہ لہو بہایا ہے۔ اور جس کے رہبروں نے اس دور کے تقاضوں سے بھی بڑھ کے ہمارے آج کے

دور کے لئے مؤثر سامان کیا تھا۔۔۔ کسی خواب و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ آنے والا دور ویڈیوز کا

دور ہوگا۔ مگر اس دور میں ویڈیوز کا اہتمام اس بات کا آئینہ دار ہے کہ ان ہستیوں کی بصیرت امیز پالیسی

کئی سالوں کیلئے تھی۔ ان لوگوں نے آنے والے دنوں کی ترجیحات کو مد نظر رکھ کے پالیسی بنائی تھی۔

جس کا پھل ہم نے کھایا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ ہم نے (آنے والی نسلوں کو چھوڑیے) آج کی نسل

کے لئے کیا کچھ کیا؟؟؟

چھوڑیے جواب تلاش کرنے اور تاویلوں پہ مشتمل صفائیوں کو چھوڑیے۔۔۔ آئیے کچھ کرتے ہیں، کچھ

زیادہ نہیں صرف اتنا ہی کہ کم از کم اپنا قرض تو چکا دیں۔

آیان احمد



اسلام اور انٹرنیٹ

یا سر محمد خان

مہاتیر محمد ملائیشیا کے معمار ہیں بنے تو اس وقت ملائیشیا کا شمار ممالک میں ہوتا تھا۔ انہوں نے پیمانے پر ملائیشیا کی تعمیر شروع کر بعد ملائیشیا تیسری دنیا سے پہلی گیا۔ وہ ایک ایسا اسلامی ملک اور صنعت و حرفت میں یورپ اور امریکہ

وہ جب ملائیشیا کے وزیر اعظم تیسری دنیا کے پسماندہ ترین عنوان ائزار سنبالی اور جدید دی۔ صرف دس برس کوشش کے دنیا کی فہرست میں شامل ہو بن گیا جو معیشت، سرمایہ کاری کا مقابلہ کرنے لگا۔ مارچ 2005 کی بارہ

تاریخ کو مہاتیر محمد پاکستان کے نئی دورے پر تشریف لائے۔ وہ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے کانوکیشن میں شرکت کے لیے اسلام آباد آئے تھے۔ اسلامک یونیورسٹی کی مینجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی نے ان کے اعزاز میں ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا بندوبست کیا تھا۔ اس کانفرنس کے دو حصے تھے: پہلے حصے میں پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں اور دانشوروں نے حصہ لیا تھا۔ جبکہ دوسرے حصے میں کاروباری طبقے نے شمولیت کی تھی۔ میرا تعلق کیونکہ کاروباری طبقے سے ہے لہذا مجھے بھی اس راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کا موقع ملا۔ اس سیشن میں ہم 25 لوگ شامل تھے۔ مہاتیر محمد نے سب سے پہلے وہ فارمولے بتائے جن کے ذریعے انہوں نے ملائیشیا کی معیشت کو سہارا دیا جن کے ذریعے ملائیشیا نے ترقی کی۔ ان کے لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا تو ہمارے ایک ساتھی نے ان سے پوچھا: ”اگر ہم بھی ملائیشیا جتنی ترقی کرنا چاہیں اور ہم صرف ایک کام کر سکتے ہوں تو آپ ہمیں کیا مشورہ دیں گے۔“ مہاتیر اس سوال پر مسکرائے اور انہوں نے مائیک کو چھو کر جواب دیا: ”تعلیم“۔ انہوں نے ہال کی طرف دیکھا، چند لمحے خاموش رہے اور پھر گویا ہوئے: ”علم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ میں نے جب وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھایا تو دو ہفتے تک قوموں کے عروج و زوال پر تحقیق کرتا رہا۔ میں نے ان دنوں روم کی سلطنت سے جدید امریکا تک کی تاریخ پڑھی۔ مجھے ان تمام اقوام کے پیچھے علم نظر آیا۔ میں نے پڑھا جب نبی اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا ”اقرا“ یعنی پڑھو۔ میں نے سوچا جس مذہب کا آغاز ہی تعلیم سے ہوا وہ مذہب تعلیم کے بغیر ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی اس مذہب کے ماننے والے۔ میں نے دیکھا اسلام کے ابتدائی دور میں لوگ ”اقرا“ کے اصولوں پر پوری طرح کاربند تھے اور وہ ہر قسم کا علم حاصل کرتے تھے۔ انہوں نے کیمسٹری پڑھی، طبیعیات اور حیاتیات پڑھی اور فلسفہ اور منطق پڑھتے تھے انہوں نے ریاضی اور الجبرا سیکھا وہ علم فلکیات اور علم طب سیکھتے تھے لہذا وہ پوری دنیا پر پھیل گئے اور انہوں نے تاریخ کا سب سے بڑا عروج پایا۔

میں نے محسوس کیا اگر ہم نے ملائیشیا کو پہلی دنیا کی فہرست میں کھڑا کرنا ہے تو ہمیں اقرا کے حکم ربانی کو نافذ کرنا ہوگا۔ میں نے اپنے رفقاء کے کار سے بات چیت کی اور ہم نے 1980ء میں ملائیشیا کا تعلیمی بجٹ ملک کے کل بجٹ کا 25 فیصد کر دیا۔ یہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا تعلیمی بجٹ تھا۔ ہم نے اس بجٹ سے ملائیشیا میں جدید علوم کی بڑی بڑی یونیورسٹیاں، لیبارٹریاں اور انسٹیٹیوٹ بنائے ہم نے تیسری دنیا کی پہلی ملٹی میڈیا یونیورسٹی بنائی اور اس کے بعد ہم نے اپنے نوجوانوں کو ان تعلیمی اداروں میں داخل کر دیا۔ ان نو

جوانوں نے ان تعلیمی اداروں سے علوم سیکھے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا ہم آج پہلی دنیا میں شمار ہوتے ہیں۔ ہم آج دنیا کے جدید ترین ممالک میں سے ہیں۔“

مہاتیر سانس لینے کے لئے رُکے اور پھر دوبارہ گویا ہوئے: ”ہم لوگ انٹرنیٹ کا مقابلہ انٹرنیٹ سے ہی کر سکتے ہیں، کمپیوٹر کا مقابلہ کمپیوٹر اور قلم کا مقابلہ قلم سے ہی ممکن ہے۔ ہم اونٹ پر بیٹھ کر لینڈ کروزر کی دوڑ نہیں جیت سکتے۔ چنانچہ ہم نے اپنے نوجوانوں کو لینڈ کروزر، قلم، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے مقابلے کے قابل بنادیا۔ ہم آج دنیا کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہیں۔“ مہاتیر خاموش ہوئے تو کراچی کے ایک صنعت کار نے سوال کیا: ”اور ملائیشیا میں دینی تعلیم کی کیا صورت حال ہے؟“ مہاتیر نے مسکرا کر جواب دیا: ”ہم ہر سال اپنے مدرسوں اور مسجدوں پر ایک بلین ڈالر خرچ کرتے ہیں ہم نے ”پڑا جالیا“ کی جھیل میں دنیا کی پہلی تیرتی ہوئی مسجد بنائی۔

اس مسجد کے مینار دنیا کی تمام مساجد کے میناروں سے اونچے ہیں۔ مدینہ یونیورسٹی اور جامعۃ الازہر میں ہمارے طالب علموں کی تعداد پوری دنیا کے طالب علموں سے زیادہ ہے۔ پوری دنیا میں نمازیوں کی شرح 21 فیصد بتائی جاتی ہے لیکن ملائیشیا میں 49 فیصد لوگ باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ چنانچہ کہنے کا مقصد ہے ہم نے جہاں دنیاوی تعلیم پر توجہ دی وہاں ہم نے دینی تعلیم کا ساتھ بھی نہیں چھوڑا۔ ہم نے بس یہ کیا ہم نے اپنے مدرسوں کے طالب علموں کو فقہ اور قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ انگلش اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی۔ آج ہماری دنیاوی یونیورسٹیوں میں میڈیکل، انجینئرنگ اور کمپیوٹر کی تعلیم پانے والے طالب علموں میں اچھی خاصی تعداد ان طلبہ اور طالبات کی ہوتی ہے جن کی ابتدائی زندگی مدرسوں میں گزری تھی۔ دنیا میں صرف پی ایچ ڈی ڈاکٹر بن جانا کمال نہیں اسی طرح حافظ قرآن بننے سے بھی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ اسلامی ملک صرف اور صرف اس وقت ترقی کریں گے جب وہ ایسے سائنس دان تیار کریں گے جو بیک وقت پی ایچ ڈی بھی ہوں اور حافظ قرآن بھی۔ آپ کے سامنے دو قاضی ہوں، ایک قاضی جو ہاتھ سے لکھ کر فتویٰ دیتا ہو اور دوسرا قاضی جو کمپیوٹر استعمال کرنا جانتا ہو آپ خود بتائیں ان میں سے کون بہتر ہوگا؟ ظاہر ہے کمپیوٹر کا ماہر قاضی پہلے قاضی سے جلد اور بہتر کام کرنے والا ہوگا۔ اسی طرح ایک ڈاکٹر اور ایک حافظ قرآن ڈاکٹر میں سے حافظ قرآن ڈاکٹر بہتر ہوگا۔ ہم لوگ ملائیشیا میں حافظ قرآن ڈاکٹر تیار کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں ہم نے ترقی کی۔“

مہاتیر محمد کی سوچ بڑی حد تک درست تھی۔ واقعی اگر دیکھا جائے تو عالم اسلام کی پسماندگی کی بڑی وجہ علوم میں توازن کی کمی اور جدید علوم سے فرار ہے۔ مثلاً آپ کمپیوٹر کو لے لیجئے۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ اگر دیکھا جائے تو آج کے دور میں اس کے بغیر زندگی گزارنا تقریباً ناممکن ہے۔ کمپیوٹر ہماری علمی زندگی میں وہ حیثیت اختیار کر چکا ہے جو ہماری زندگی میں آکسیجن کو حاصل ہے۔ دنیا میں آج آپریشن تک کمپیوٹر کے ذریعے ہو رہے ہیں۔ آپ انٹرنیٹ کو لے لیجئے: ”گوگل Google ایک سرچ انجن ہے، صرف اس سرچ انجن کے پاس 8 ارب ویب پیج ہیں، یہ کتنا بڑا ڈیٹا بنانا ہے اس کا اندازہ آپ مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے لگا سکتے ہیں: فرض کریں! اگر ہم اس شمارے مواد کو تحریر شکل دے دیں تو اس کی 40 لاکھ کتابیں بنیں

اللاغ حق

آن لائن

گی اور ہر کتاب کے 2 ہزار صفحات ہوں گے۔ فرض کریں کوئی شخص اگر یہ سارے ویب پیج پڑھنا چاہے اور وہ ہر صفحے پر صرف ایک سیکنڈ خرچ کرے تو اسے یہ سارا ڈیٹا دیکھنے کے لیے 32 سال درکار ہوں گے جبکہ ان 32 برسوں کے دوران اس سرچ انجن پر مزید 20 تا 50 ارب صفحات کا اضافہ ہو چکا ہوگا۔ دنیا میں اس وقت 51 کروڑ 40 لاکھ لوگ کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں جبکہ ہر مہینے 30 لاکھ نئے کمپیوٹر فروخت ہوتے ہیں، اسی طرح ہر مہینے کمپیوٹر استعمال کرنے والے پندرہ لاکھ لوگوں کا اضافہ ہوتا ہے۔ صرف امریکہ کے اندر 16 کروڑ لوگ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ یہ امریکا کی آبادی کا 55 فیصد بنتا ہے گویا اس کا یہ مطلب ہے امریکا کے 55 فیصد لوگ روزانہ کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں۔ یہی صورت حال یورپ اور مشرق بعید کے ممالک کی ہے۔ مثلاً جاپان کو لیجئے۔ جاپان میں 2000ء سے وہ طالب علم کسی یونیورسٹی میں داخل نہیں ہو سکتا جس کے پاس ”لیپ ٹاپ“ نہیں۔ کمپیوٹر کے اس استعمال کے باعث دنیا جہاں کے علوم انٹرنیٹ پر منتقل ہو چکے ہیں۔ دنیا کا 54 ممالک کا سارا سرکاری کام کمپیوٹر پر منتقل ہو چکا ہے۔ ملائیشیا کا دار الحکومت ”پتراجایا“ دنیا کا پہلا شہر ہوگا جس میں کوئی کاغذ، کوئی فائل نہیں ہوگی۔ جس میں سارے کام کمپیوٹر کے ذریعے ہوں گے۔ 2000ء میں ویٹی کن سٹی نے انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کو عیسائیت کی تبلیغ کا ذریعہ بنانے کا اعلان کیا تھا۔ اس اعلان کے نتیجے میں آج پوری دنیا میں عیسائیت کی تبلیغ اور ترویج کی ایک ارب سائنس ہیں۔ امریکا، جرمنی، برطانیہ، اٹلی اور رومانیہ کے پادری اس وقت 40 لاکھ ویب سائنس چلا رہے ہیں۔ جن میں وہ انجیل کی آیات اور واقعات لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ جبکہ اس کے برعکس عالم اسلام میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔

کمپیوٹر استعمال کرنے والے مختلف مسلم ممالک کی تفصیل

ملک کا نام	کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کی تعداد	کل آبادی کی فیصد
عراق	29 ہزار 4 سو	اعشاریہ صفر 8 فیصد
سوڈان	37 ہزار	اعشاریہ 10 فیصد
یمن	25 ہزار	اعشاریہ 57 فیصد
الجزائر	1 لاکھ 90 ہزار	ایک اعشاریہ چھ فیصد
مصر	2 لاکھ 80 ہزار	اعشاریہ صفر 5 فیصد
مراکش	3 لاکھ 20 ہزار	ایک اعشاریہ 17 فیصد
فلسطین	93 ہزار	ایک اعشاریہ 17 فیصد
سعودی عرب	6 لاکھ دس ہزار	12 اعشاریہ 68 فیصد
تیونس	2 لاکھ 80 ہزار	تین اعشاریہ 61 فیصد
ادمان	ایک لاکھ	تین اعشاریہ 81 فیصد

اُردو	2 لاکھ 80 ہزار	115 اعشاریہ 43 فیصد
لبنان	3 لاکھ 62 ہزار	10 فیصد
کویت	2 لاکھ 30 ہزار	11 اعشاریہ 29 فیصد
قطر	98 ہزار	21 اعشاریہ 81 فیصد
بحرین	ایک لاکھ 20 ہزار	18 اعشاریہ 71 فیصد
متحدہ عرب امارات	7 لاکھ 40 ہزار	29 اعشاریہ 9 فیصد
پاکستان	15 لاکھ	1 فیصد

جبکہ پوری دنیا میں صرف 2 ہزار ایک سو 41 اسلامی ویب سائٹس ہیں ان پر بھی اسلام کی غلط اور غیر معیاری تشریح کی جا رہی ہے۔

شیطان تہجد سے روکنے کی کوشش کرتا ہے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جب ایک آدمی سونے لگتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گانٹھیں دے دیتا ہے اور ہر گانٹھ پر تین تھپکی دیتا ہے اور کہتا ہے تیرے اوپر لمبی رات ہے سوئے رہو پس اگر بیدار ہوا اور اللہ تعالیٰ کا نام لیا تو ایک گانٹھ کھل جاتی ہے اور وضو کر لیا تو دوسری گانٹھ کھل جاتی ہے اور نماز پڑھ لی تو تیسری گانٹھ کھل جاتی ہے اور صبح کو اس کی طبیعت میں نشاط ہوتا ہے اور اس کا دل خوش ہوتا ہے ورنہ اس کا دل پریشان ہوتا ہے اور وہ سست ہوتا ہے۔ (بخاری)

فائدہ: بعض علماء فرماتے ہیں کہ گانٹھ دینے سے مراد اس کا حقیقی معنی ہے یعنی واقعی شیطان انسان کی گردن کے آخری حصہ میں جس میں قوت و صمیمہ ہے جو عموماً شیطان اور وہم کی بہت پیروی کرتی ہے تین گانٹھیں دیتا ہے جس طرح جادوگر جادو کے وقت گانٹھیں دیتا ہے اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حقیقت میں شیطان گانٹھیں نہیں دیتا بلکہ مراد یہ ہے کہ شیطان سونے والے کو بوجھل کر دیتا ہے اور اس میں سستی پیدا کرتا ہے اور اس کے دل میں یہ ڈال دیتا ہے کہ ابھی تک لمبی رات ہے اسی کو گانٹھوں سے تعبیر کیا گیا ہے واللہ اعلم۔ تین گانٹھیں اس لئے فرمائیں کہ شیطان نیند والے سے روک دیتا ہے ذکر وضو اور نماز بعض علماء فرماتے ہیں کہ تین گانٹھوں سے مراد تین کام ہیں جن سے سستی اور ثقل پیدا ہوتا ہے کھانا، پینا نیند کرنا۔ حضرت ابو بکر شروع رات میں چند نفلیں اور وتر پڑھ لیتے تھے تاکہ اگر نیند نہ کھلے تو ترفوت نہ ہوں اور آخر رات میں بھی اٹھ کر تہجد پڑھ لیتے۔ (یعنی)



لفظ ”صحابی“ صحبت سے ہے جس کے معنی ساتھی اور دوست کے ہیں۔ اصطلاحاً ہر وہ شخص صحابی ہے جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں کچھ وقت گزارا ہو اور حالتِ ایمان میں ہی وفات پائی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق میں سب سے افضل مخلوق انسان پیدا کی ہے۔ انسانوں میں سب سے افضل طبقہ انبیاء علیہم السلام کا ہے اور انبیاء علیہم السلام میں سب سے افضل حضرت محمد ﷺ ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا درجہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے افضل مہاجرین ہیں۔ مہاجرین میں اصحاب بدر پھر عشرہ مبشرہ اور ان میں پہلے چار خلفاء یعنی سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان اور سیدنا علی رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ خیال رہے کہ ان چار خلفاء کی فضیلت خلافت کی وجہ سے نہیں ہے اگر یہ خلیفہ نہ بھی ہوتے تب بھی فضیلت کی ترتیب یہی ہوتی۔ پھر ان چار میں سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جن کا اصل نام عبد اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو ایمان کا معیار قرار دیا ہے فان امنوا بمثل ما امنتم به فقد اهتدوا (بقرہ) نہ صرف قرآن شریف میں بلکہ بقیہ تین مقدس کتب میں بھی اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعریف و توصیف اور عظمت و رفعت بیان فرمائی ہے۔ قرآن شریف کی تقریباً 750 آیات مبارکہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر خیر بیان کیا گیا ہے۔

احادیث مبارکہ میں بھی جا بجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اہمیت اور مقام واضح فرمایا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور امت میں واسطہ ہیں اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان و ایقان کا انکار کر دیا جائے تو دین باقی نہیں رہتا کیوں کہ دین کی بقاء کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایسے ہیں جیسے مچھلی کے لیے پانی ضروری ہے۔ جیسا کہ بدر کے موقع پر آپ ﷺ نے دعا فرمائی تھی کی اللہم ان تہلک هذه العصابة فلن تعبد بعد اليوم او کما قال علیہ وسلم یعنی یا اللہ اگر یہ گروہ آج ہلاک ہو گیا تو پھر تیری عبادت کوئی نہ کرے گا۔ یہاں امت کو یہ سبق ملتا ہے کہ دین کی اصل و اساس اور بنیاد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ذوات قدسیہ ہیں۔

مقاصد نبوت کی تکمیل کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا کہ وہ افعال و اعمال جن کا حکم اللہ نے دیا ہے اور وہ افعال و اعمال انجام دینا نبوت کی عصمت اور نبی ہونے کے تقاضوں کے خلاف ہوں تو ان اعمال کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پورا کرو اور امت کو بتایا گیا۔ مثلاً اللہ پاک نے جو حکم دیا وہ نبی ﷺ نے نہ صرف بتایا بلکہ سکھایا اور کر کے دکھایا مگر جب گناہوں سے توبہ کا حکم ہوا تو پہلے گناہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سرزد کروایا گیا پھر توبہ کے حکم کی تکمیل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کروا کر امت کو درس دیا گیا کہ گناہ سے کیسے توبہ کرنی ہے۔ کیونکہ معصوم ہونے کے باعث گناہ کا صدور نبی ﷺ سے نہیں ہو سکتا۔ اور پھر بعد ازاں قرآن میں وضاحت کی گئی کہ اللہ پاک نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تمام گناہوں کو نیکیوں سے تبدیل فرما دیا ہے۔ اور کئی جگہ ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں۔ اب کسی کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا گناہ نظر آتا ہے تو وہ اس کی اپنی غلطی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح فرمادی ہے اور سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جنت کا وعدہ فرمایا ہے یعنی وکلا وعد اللہ الحسنی۔



صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اتنا مرتبہ اور رتبہ ہے کہ ان کے ایمان کا منکر دائرہ اسلام سے خارج کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان ذوات قدسیہ کے ایمان کی شہادت قرآن نے دی ہوئی ہے اور ان کے ایمان کا انکار قرآن کا انکار ہے لہذا کفر صریح ہے۔ قرآن کے اول مصداق بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

سنت کی تعریف یہ ہے کہ ہر وہ کام جو نبی ﷺ نے کیا ہو اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کام کو اپنایا ہو، سنت کہلاتا ہے۔ جو کام نبی ﷺ نے انجام دیا ہو مگر صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس کام کے اپنانے کا حکم نہ دیا گیا ہو تو وہ سنت کی تعریف سے خارج ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کا مقام اتنا ہے کہ ان مقدس حضرات ﷺ سے بغض رکھنے کو قرآن کریم میں کفر قرار دیا گیا ہے۔ یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار (فتح)

اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوہم من بعدی غرضا من احبہم فحببی احبہم و من ابغضہم فبغضی ابغضہم.... الخ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ میرے صحابہ ﷺ کے بارے میں اللہ سے ڈرو میرے بعد انہیں ملامت کا نشانہ مت بنانا جس نے صحابہ سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے ان کو اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے اللہ کو اذیت دی اور جس نے اللہ کو اذیت دے عنقریب وہ اللہ کی گرفت میں آجائے گا۔ یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی قدر و منزلت اتنی ارفع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی محبت کو اپنی محبت کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ اور ان کی نفرت کو اپنی نفرت کی وجہ اور انکی تکلیف کو اپنی تکلیف فرماتے ہیں۔

عظمت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عنوان اتنا کثیر الحبث ہے کہ اتنے مختصر مضمون میں اس کا مکمل طور پر احاطہ نہیں کیا جاسکتا اس لیے ایک قرآنی آیت اور ایک حدیث مبارکہ کے ذکر کے ساتھ اپنی بات کو سمیٹا ہوں۔ سورہ بقرہ کے آغاز میں ہے کہ جب کافروں سے کہا گیا کہ ان صحابہ ﷺ کی طرح ایمان لاؤ تو کفار نے جواب دیا کہ کیا ہم ان بے وقوں کی طرح ایمان لائیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے انتہائی واضح طور پر فرما دیا کہ خبردار! بے شک یہی خود بے وقوف ہیں جو صحابہ ﷺ کو بے وقوف کہہ رہے ہیں۔ اس سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی توہین جن الفاظ میں کرے بیعت نہ وہی الفاظ اس کے لیے استعمال کرنا اللہ رب العزت کا طریقہ ہے۔

نبی ﷺ کی حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ جب فتنے اور بدعتیں ظاہر ہو جائیں اور میرے صحابہ کو ملامت کیا جائے تو عالم کو چاہیے کہ اپنا علم ظاہر کرے جو ایسا نہیں کرتا تو اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت۔ اس کا نہ فرض قبول ہے نہ نفل۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت کو پوری طرح راسخ کر دے اور ہمیں حب صحابہ عطا فرمائے نیز بغض صحابہ سے ہمیں محفوظ رکھتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Trojans ہوتے کیا ہیں۔ یہ کام کس طرح کرتے ہیں اور ان سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟ اس آرٹیکل کو پڑھنے کے بعد Trojans کے بارے میں سب کچھ جان جائیں گے۔

سب سے پہلے Trojans کو آسان لفظوں میں بیان کر دوں۔ ”ٹروجن ایسے پروگرام ہوتے ہیں جو آپ کے کمپیوٹر کا کنٹرول ہیکرز کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔“ ہر ٹروجن کے جو عام فیچرز ہوتے ہیں وہ کچھ اس طرح ہوتے ہیں۔

1- آپ کے کمپیوٹر کی CD-ROOM کو اوپن کرنا۔

2- آپ کے کمپیوٹر کا سکرین شارٹ لینا۔

3- آپ کے کمپیوٹر پر آپ کے ”کی سٹروک“ Key Stroke کو

ریکارڈ کرنا اور انہیں ہیکرز کو بھیج دینا۔

4- تمام ڈرائیورز اور فائلز کا مکمل کنٹرول دے دینا۔

5- آپ کے ”کی بورڈ“ کو ناکارہ کر دینا۔

6- آپ کے ماؤس کو ناکارہ کرنا۔ اور اسی طرح اور بہت سے فیچرز ہیں۔

آج کل جو بہت مشہور Trojans ہیں ان میں سے یہ دوسرے فہرست ہیں۔

i- Netbus ii- SubSeven

Netbus ٹروجن کے دو حصے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ عام طور پر ہر ٹروجن کے ہی ہوتے ہیں۔ ایک Client اور ایک Server۔ اگر Server فائل آپ کے کمپیوٹر پر انسٹال ہو جائے تو آپ کا کمپیوٹر خطرے کی زد میں آجاتا ہے۔ آئیے ذرا دیکھتے ہیں کہ پس پردہ ہوتا کیا ہے۔

ہیکرز اپنے شکار کو E-mail کے ذریعے ”Server“ فائل بھیجتا ہے۔ اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک گیم ہے۔ اگر آپ اس کو ”ڈبل کلک“ کرتے ہیں تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یعنی آپ کے سامنے کوئی ونڈو اوپن نہیں ہوتی۔ مگر ”Server“ فائل آپ کے کمپیوٹر پر انسٹال ہو چکی ہوتی ہے۔ اب ہیکر یہ کرتا ہے کہ ”Client“ فائل کو اپنے کمپیوٹر پر اوپن کرتا ہے اور آپ کے کمپیوٹر سے Connect کر دیتا ہے۔ اس طرح آپ کے کمپیوٹر تک اس کو مکمل رسائی مل جاتی ہے۔

چونکہ آجکل Trojan مشہور ہو چکے ہیں، اس کے ساتھ ہی ہیکرز بھی مزید چالاک ہو گئے ہیں۔ لہذا ضروری نہیں کہ وہ براہ راست آپ کو ”Server“ فائل بھیج دیں۔ بلکہ آپ اس بات کو نوٹ کیجئے گا کہ اب ایسے پروگرامز بھی دستیاب ہیں جو ٹروجن کو کسی دوسری فائل کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ یعنی کوئی تصویر کے ساتھ بھی ٹروجن کو Attach کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کو کوئی یہ کہتا ہے کہ میری تصویر دیکھیں۔ اور ”mypic.jpg“ یا اسی قسم کی کوئی فائل کو اوپن کرتے ہیں تو آپ کے سامنے تو وہی تصویر آتی ہے مگر پس پردہ Trojan آپ کے کمپیوٹر میں انسٹال ہو چکا ہوتا ہے۔ یعنی اس میں ہیکر نے دو فائلیں Attach کی ہوتی ہیں۔

i- mypic.jpg ii- netbusserver.exe

آپ کو فائل کی جو ایکسٹینشن نظر آئے گی وہ یا تو jpg ہوگی یا پھر jpg.exe ہوگا۔ یہ صرف تصویر نہیں

ہے۔ لہذا اس فائل کو اوپن نہیں کرنا چاہیے۔ اور اگر صرف jpg ہو تو آپ فائل کا سائز ضرور نوٹ کریں۔

جب "Server" فائل آپ کے کمپیوٹر پر انسٹال ہو جاتی ہے تو یہ ہیکر کو مندرجہ ذیل انفارمیشن بھیجتی ہے۔

1- Username (آپ کا کوئی بھی نام جس سے ہیکر آپ کو مخاطب کرے)

2- IP Address (آپ کا آئی پی ایڈریس)

3- Online (یہ کہ ہیکر کا "شکار" آن لائن ہے)

اس کے علاوہ بہت سے طریقے ہیں جن سے ہیکر آپ کے کمپیوٹر پر "Server" فائل انسٹال کر سکتے ہیں۔ جیسے "غیر محفوظ ویب سائٹس"، IRC، چیٹنگ سائٹس وغیرہ وغیرہ۔

پچھلے دنوں میرے علم میں یہ بات آئی کہ IRC پر ایک لڑکیوں کا گروپ ہے جو Chatters کو تھوڑا سا اعتماد میں لینے کے بعد یہ کہتی ہیں کہ ان کی ویب سائٹ کا وزٹ کریں اور ان کی تصاویر ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ اور ان ویب سائٹ کے URL عجیب قسم کے ہوتے ہیں جن کو بیان کرنا مناسب نہیں۔ یہ سب "شکار" کو پھانسنے کے ہتھکنڈے ہیں۔ آپ کسی بھی غیر محفوظ سائٹ سے کوئی فائل ڈاؤن لوڈ مت کریں اور نا ہی ایسی سائٹ کا وزٹ کریں۔

ٹروجن سے بچنے کے طریقے :

- 1- کبھی بھی ایسی سائٹ سے فائل ڈاؤن لوڈ نہ کریں جہاں کے بارے میں آپ کو پوری معلومات نہ ہوں۔
- 2- اس سلسلے میں اپنے دوست پر بھی اعتماد نہ کریں۔ اور اس کی طرف سے بھیجی گئی فائل کے بارے میں پوری معلومات حاصل کریں۔ کیونکہ ٹروجن براہ راست ڈپ کے ایڈریس بک اور MIRC چیٹل پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں سے آپ کے دوسرے دوست بھی اس کا شکار بن سکتے ہیں۔
- 3- ونڈو فالٹ کے طور پر فائل سے آخری ایکسٹینشن کو ظاہر نہیں کرتا۔ لیکن اگر آپ کو کوئی گڑبڑ محسوس ہو تو آپ ان ایکسٹینشن کو جانچیں۔ مثال کے طور پر آپ کے ونڈو میں ایک فائل کا نام khalid.jpg تھا۔ اب وہ khalid.exe ہے تو جان لیں کہ یہ ایک ٹروجن ہے۔
- 4- اپنے کمپیوٹر میں ایسے آپشن استعمال نہ کریں جس سے کوئی بھی فائل آپ کی مرضی کے بغیر ایگزیکوٹ ہو۔ مثال کے طور پر Auto Preview یا auto DCC get۔ کیونکہ یہ ٹروجن کو بڑی سہولت سے ایگزیکوٹ کر دیتے ہیں۔
- 5- کوئی بھی ایسی کمانڈ ٹائپ کرنے سے گریز کریں۔ جس کے بارے میں آپ کو پتہ نہ ہو یا کوئی اجنبی آپ کو بتا رہا ہو۔ کسی بھی ایسے لنک پر جا نے سے پہلے سو بار سوچیں جو کسی اجنبی کی طرف سے آپ کی خدمت میں پیش کر دی گئی ہو۔ کسی بھی سکرپٹ لینگویج کے ایسے سکرپٹ ٹائپ نہ کریں۔ جس کے بارے میں آپ کو پتہ نہ ہو۔ کیونکہ آپ ٹروجن کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ یا آپ کا کمپیوٹر کسی دوسرے ذریعے سے بھی نقصان اٹھا سکتا ہے۔
- 6- کسی بھی اپنے اینٹی وائرس سافٹ ویئر پر اندھا اعتبار نہ کریں۔ چاہے وہ کتنا ہی ڈیٹا کی طاقتور کیوں نہ ہو، ایسے نہ ہو کہ آپ فائلیں اس لیے ڈاؤن لوڈ کریں۔ کہ اینٹی وائرس آپ کو بچالے گا۔ یاد رکھیں کہ ٹروجن آپ کے اینٹی وائرس کو ختم بھی سکتا ہے۔
- 7- کسی بھی ایگزیکوٹ ایبل پروگرام کو صرف چیک کرنے کے لیے ڈاؤن لوڈ نہ کریں کیونکہ ٹروجن کے لئے صرف اشارہ کافی ہوتا ہے۔

☆☆☆ امید ہے آپ کو اس آرٹیکل سے بہت مدد ملے گی۔☆☆☆

حق چار یار میڈیا سروسز

www.hcy.com

س ۱: آپ کو ویب سائٹ بنانے کا خیال کیوں اور کیسے آیا؟ نیز ویب سائٹ کس سال میں بنی؟

ج ۱: بحیثیت مسلمان، ہمارا فرض ہے کہ: ”نیکی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں“۔ ہمارا دین اسلام، عرصہ دراز سے مختلف فتنوں کی زد میں رہا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ خلفائے راشدینؓ کے دورِ اخیر سے، دین اسلام کے تشخص کو جس قدر نقصان ”شیعہ/اہل تشیع“ نے پہنچایا اور پہنچا رہا ہے، اس سے بڑھ کر کسی اور فتنے نے نہیں پہنچایا۔ چنانچہ دین اسلام کے اصل تشخص کو واضح کرنے، اس فتنہ عظیم کی سرکوبی اور اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمارے مجاہدین، محدثین، فقہاء، صالحین اور دیگر اہل علم نے ہر دور میں ہر سطح پر اپنا فریضہ بخوبی انجام دیا ہے۔ گو کہ اس فتنے کے خلاف، اہل سنت علماء و اکابرین اور اہل علم کے کاموں کا ذخیرہ، کتابی شکل میں تو وافر مقدار میں موجود تھا، لیکن جدید دور کی دنیائے سائنس میں ابھرتی ٹیکنالوجی ”انٹرنیٹ“ پر تقریباً نہ ہونے کے برابر تھا۔ لہذا خیال ابھرا کہ کیوں نہ اس فتنے کے خلاف، اس ٹیکنالوجی کو استعمال کیا جائے، جو نہ صرف آئے روز مقبولیت حاصل کرتی جا رہی تھی بلکہ جس سے نشر و اشاعت اور تشہیر کا کام آسانی سے لیا جاسکتا تھا۔ نیز اس ٹیکنالوجی کی بدولت دنیا کے کسی بھی خطہ سے، جہاں کہیں بھی انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہو، عوام الناس با آسانی اس مشن اور شیعہ فتنے کی حقیقت سے آشنا ہو سکیں۔ چنانچہ انہی مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے، ۱۹۹۹ء میں اس ویب سائٹ کا قیام عمل میں لایا گیا اور انٹرنیٹ پر اس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

س ۲: عمومی خیال سے ہٹ کر، کیا اس ویب سائٹ کو بنانے کا کوئی خاص مقصد بھی تھا؟ یا کسی سے متاثر ہوئے ہوں؟

ج ۲: جی ہاں! دراصل مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ ہی وہ شخصیت تھے، جن کی تقاریر، فرمودات، محنت، سوچ اور مشن نے ہمیں اس کام کی اہمیت اور اس جانب راغب کیا۔ بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ مولانا جھنگوی شہیدؒ کا مشن ہی ہمارا اولین مقصد تھا اور ہے تو غلط نہ ہوگا۔ حضرت جھنگوی شہیدؒ کے سچے، پر خلوص اور کٹھن مشن ہی سے متاثر ہو کر، اس مشن اور کام کو انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا بھر میں عوام الناس تک پہنچانا، ہماری زندگی کا اولین مقصد ہے۔ حضرت جھنگوی شہیدؒ نے فرمایا تھا: ”میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہمارا پیغام اُن لوگوں تک بھی پہنچائیں گے، جہاں ہم نہیں پہنچ سکے ہیں“۔ ﴿بحوالہ تقریر: دردِ دل؛ جامعہ بہلولیہ شجاع آباد کے علماء سے خطاب﴾

س ۳: اس ویب سائٹ پر کس قسم کا مواد (ڈیٹا) موجود ہے؟ کچھ اہم نکات کے بارے میں تھوڑی وضاحت کریں۔

ج ۳: ویب سائٹ پر موجود مواد (ڈیٹا) کو ترتیب وار جمع اور رکھا گیا ہے۔ ویب سائٹ کا مختصر نقشہ کچھ یوں ہے:

☆ ردِ شیعہ: آڈیو تقاریر، ویڈیو، کتب، فتاویٰ، شیعہ سوالات کے جوابات، شیعہ کتابوں کے حوالا جات، آرٹیکلز، شمارے، کالم، خبریں.....

☆ ردِ قادیانی: آڈیو تقاریر، کتب، دیگر تفصیلات.....

☆ مدح: آڈیو تقاریر، کتب، آرٹیکلز، شمارے، کالم، نظمیں، وال پیپرز، اسٹیکرز.....

☆ دیگر: آڈیو تقاریر، کتب، حمد و نعت، تلاوت قرآن، آرٹیکلز، آپ کے مسائل کا حل (مفتی آن لائن).....

س ۴: ویب سائٹ کا یہ مواد آپ نے کیسے جمع کیا؟ نیز اس کام میں آپ کو کتنا وقت لگا؟

ج ۴: ویب سائٹ کیلئے مواد (ڈیٹا) جمع کرنے کیلئے ہم نے ہر ساتھی اور ہمدرد کو مخصوص ذمہ داری سونپی۔ ہر ممبر نے اپنی ذمہ داری کے مطابق آڈیو کیسٹیں، ویڈیو موویز، کتب، فتاویٰ، آرٹیکلز، شمارے اور دیگر ضروری مواد خریدا، یا پھر مختلف ذرائع سے حاصل کرنے کی جدوجہد کی۔ اس کام میں ہمیں تقریباً ۵ سال کا عرصہ لگا۔ جوں جوں مواد (ڈیٹا) ملتا گیا، اُسے فوراً ویب سائٹ پر شائع کر دیا جاتا، جو آج دن تک جاری ہے۔

س ۵: اس سلسلے کے شروع یا دوران، کیا مشکلات پیش آئیں اور اُس کیلئے آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟

ج ۵: ویسے تو ہمیں مواد (ڈیٹا) جمع کرنے کے اعتبار سے علاوہ ازیں چند خاص کے، اتنی دقت نہیں ہوئی، لیکن جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ اس مواد کا ذخیرہ، چونکہ کتابی یا پھر کیسٹ کی صورت میں موجود تھا، جسے ویب سائٹ پر ڈالنے (آپ لوڈ کرنے) کیلئے اُسے ”ڈیجیٹل فارمیٹ“ میں تبدیل کرنا ضروری تھا۔ لہذا، اس کام کیلئے ہر کتاب یا کتابی مواد کو پہلے ”اسکین“ کیا گیا۔ اسی طرح ہر آڈیو کیسٹ اور ویڈیو ٹیپ کو یکے بعد دیگرے کیسٹ سے ”ڈیجیٹل فارمیٹ“ میں ریکارڈ کیا گیا۔ اور بعد ازاں اس مواد (ڈیٹا) کو ویب سائٹ پر آپ لوڈ کیا گیا اور پھر سیکشن اور موضوعات کے عنوان کی ترتیب سے ڈالا گیا تاکہ قارئین بہتر انداز میں موضوع کے مطابق استفادہ حاصل کر سکیں۔ یہی وہ امور تھے جس میں ہمارا توقع سے زیادہ دقت صرف ہوا۔

جہاں تک مشکلات کا تعلق ہے، تو جس کام میں ہمیں سب سے زیادہ مشکل پیش آئی، وہ شیعہ کی کتب اور اُس کے اسکین حوالا جات کا حصول تھا۔ مالی مشکلات، دقت اور شیعہ کتب کے جمع ذخائر یا اُن کے ذرائع بہت محدود تھے، جن تک رسائی بھی کافی عرصہ تک ہمارے لئے مشکلات کا باعث بنی رہی۔ پھر اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دن ہمارے ایک ممبر نے انجینئر الیاس زبیر شہید سے ملاقات میں، ویب سائٹ کا تعارف کرواتے ہوئے اُن سے شیعہ کتب کے ذخائر تک رسائی اور رہنمائی کی درخواست کی۔ انجینئر الیاس زبیر شہید نے اس معاملے کا ادراک کرتے ہوئے اُسی دقت علامہ علی شیر حیدری شہید سے فون پر رابطہ کیا اور اُن کو اس بات سے آگاہ کیا۔ جس پر علامہ علی شیر حیدری شہید نے اُن کو ہدایت کی کہ ”حق چار یار میڈیا سروسز“ کی ٹیم کو ہمارے پاس جامعہ حیدریہ خیر پور بھیج دیں، انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ چنانچہ ہمارے دو ممبران اگلے ہی روز علامہ علی شیر حیدری شہید کے پاس پہنچے، جہاں انہوں نے مدرسہ کے کئی طلبہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ تین دن کے قیام میں، علامہ علی شیر حیدری شہید نے اس کام میں نہ صرف ذاتی دلچسپی لی، بلکہ مدرسہ کے تین عدد جدید علماء و مفتیان کرام کو اس کام کی انجام دہی کیلئے مامور فرمایا، جن کی رہنمائی سے بالآخر یہ کام اپنے انجام کو پہنچا۔ اس طرح، ہمارے پاس اس ذریعے سے مختلف شیعہ کتب کے تقریباً ۱۵۰۰ حوالا جات حاصل ہوئے، جنہیں بعد ازاں دیگر حوالا جات کے ساتھ ملا کر، اردو اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ عنوانات کی شکل دے کر ویب سائٹ پر آپ لوڈ کر دیا گیا۔

س ۶: کیا ویب سائٹ پر، شیعہ کی جانب سے کبھی کوئی سابر حملہ (ہیک) کیا گیا؟ اگر کیا گیا تو کب اور کتنی بار؟ کوئی نقصان وغیرہ؟

ابلاغ حق

آن لائن

ج ۶: یوں تو ناجانے آئے روز ہی ایسے کئی سائبر حملے (ہیکنگ) ہوتے رہتے ہیں، لیکن ویب سائٹ کے آغاز (۱۹۹۹ء) سے آج تک پانچ مرتبہ انتہائی خطرناک سائبر حملے (ہیکنگ) ہو چکے ہیں۔ پہلے چار سائبر حملوں کی نسبت، گزشتہ مہینے (جون ۲۰۱۱ء) کا سائبر حملہ (ہیکنگ) انتہائی خطرناک تھا، جس کی وجہ سے ”ویب سرور“ کو گو کہ وقتی نقصان ضرور پہنچا کہ ویب سائٹ کا بہت سا مواد ضائع ہو گیا، لیکن الحمد للہ چند ہی دنوں میں ویب سائٹ کا دوبارہ مکمل ”بیک اپ“ کر دیا گیا، اور اب ویب سائٹ اپنے تمام مواد کی ساتھ دوبارہ رواں دواں ہے۔ لیکن اب ”ویب سرور“ کی سیکورٹی مزید بڑھادی گئی ہے اور کئی ایسی چیزوں کے ”ویب فلٹر“ ویب سائٹ پر ڈالے ہیں، جو سائبر حملوں کی مکمل نگرانی کریں گی اور ایسے حملوں کی موثر روک تھام بھی، انشاء اللہ۔

س ۷: کیا آپ اس ویب سائٹ سے مطمئن ہیں؟

ج ۷: دراصل ہمارے اطمینان کا ماخذ، ویب سائٹ کے قارئین کی آراء سے منسلک ہے۔ الحمد للہ، ویب سائٹ سے متعلق، قارئین ہمیشہ اپنی آراء میں مسرت کا اظہار، اس مشن کی کامیابی، مثبت رائے اور دعاؤں کے پیغامات بھیجتے ہیں۔ اس کے برعکس، شیعہ مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے غالی افراد، جو صحابہؓ و اہل بیتؑ پر انتہائی غلیظ زبان میں تبراء بازی کے بے شمار پیغامات ارسال کرتے ہیں، وہیں کئی معتدل شیعہ حضرات ایسے بھی ہیں جو حقائق کو تسلیم اور سچائی کا ادراک کر کے اپنے عقیدے سے تائب ہوئے۔ اس کے علاوہ، دیگر عام مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد جو دنیا کے ہر خطے اور ملک میں موجود ہیں، نے اس اہم موضوع پر اردو اور انگریزی زبان میں معلومات فراہم کرنے اور حقیقت واضح کرنے پر لاتعداد شکریہ کی ”ای میلز“ کیں اور کر رہے ہیں۔

س ۸: www.kr-hcy.com ویب سائٹ کے علاوہ آپ کی کوئی اور ویب سائٹ بھی ہے؟

ج ۸: جی ہاں! اس ویب سائٹ کے علاوہ، ہماری دیگر ویب سائٹس اور پلیٹ فارم بھی ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

☆ www.islamic-forum.net

☆ www.youtube.com/hcyglobal

☆ www.facebook.com/hcyglobal

س ۹: اکثر لوگ شکایت کرتے ہیں کہ آپ کی ویب سائٹ اُن کے ہاں کھلتی نہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا کوئی متبادل ذریعہ موجود ہے؟

ج ۹: چونکہ ویب سائٹ کے مواد اور مشن سے، کئی مقتدر حلقے اور مخالفین نالاں ہیں، جس کے باعث ویب سائٹ کو کئی ”آئی ایس پی“، یعنی ”انٹرنیٹ سروس پرووائڈرز“ کے ذریعے ”بلاک“ کر دیا جاتا ہے۔ جب کوئی صارف اُس ISP کے ذریعے ویب سائٹ کو کھولنے کی کوشش کرتا ہے، تو اُسے ناکامی ہوتی ہے، اور بعض اوقات یہ منبج لکھا آتا ہے کہ: ”یہ ویب سائٹ..... کی جانب سے بلاک کر دی گئی ہے“۔ اس صورت میں، ویب سائٹ کو دوسرے طریقے سے بھی کھولا جاسکتا ہے، جس کی مختصر تفصیل ذیل ہے:

☆ www.jhangvi.tk

☆ www.ablaghehaq.com

☆ www.kr-hcy.tk

ابلاغ حق

☆ www.anonymouse.org کے ذریعے۔

☆ گوگل سرچ ”www.google.com“ میں ”anonymous proxy“ لکھ کر تلاش کریں، اور

ایسی کئی ”پروکسی“ ویب سروسز کے ذریعے ”www.kr-hcy.com“ لکھ کر ویب سائٹ کھول لیں۔

☆ ”Auto Hide IP“ یا ”Platinum Hide IP“ جیسے سافٹ ویئرز کے ذریعے۔

س ۱۰: شروع میں ویب سائٹ کے کتنے قارئین تھے اور آجکل روزانہ کتنے قارئین ہیں؟

ج ۱۰: جوں جوں لوگ انٹرنیٹ اور ویب سائٹ سے متعارف ہوئے، قارئین کی تعداد میں اسی تناسب سے اضافہ ہوتا گیا۔ ویب سائٹ کی تشہیر کے ساتھ ساتھ، اس میں اچھا خاصا کردار ”سرچ انجن ویب سائٹس“ کا بھی ہے، جس کی بدولت کئی قارئین اس ویب سائٹ تک پہنچے اور پہنچ رہے ہیں۔ گوکہ اوائل میں انٹرنیٹ اور ویب سائٹ سے نا آشنائی کے باعث قارئین کی تعداد کم تھی، لیکن اب الحمد للہ، روزانہ کی بنیاد پر اس میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆ ویب سائٹ: www.kr-hcy.com - روزانہ تقریباً 400 وزٹ (۶۶ فیصد روزانہ نئے قارئین)

☆ مناظرہ فورم: www.islamic-forum.net - روزانہ تقریباً 670 وزٹ (۶۹ فیصد روزانہ نئے قارئین)

☆ یوٹیوب چینل: www.youtube.com/hcyglobal - روزانہ تقریباً 1200 وزٹ (۵۷ فیصد

روزانہ نئے قارئین)

☆ یوٹیوب چینل: www.facebook.com/hcyglobal - روزانہ تقریباً 10 نئے قارئین کی فرینڈ درخواست

س ۱۱: کیا آپ اس میں مزید کوئی بہتری دیکھتے ہیں؟

ج ۱۱: جی ہاں، ضرور! انشاء اللہ، وقت کے ساتھ ساتھ ہم اس کام میں مزید بہتری لا رہے ہیں تاکہ عوام الناس تک زیادہ سے زیادہ تحقیقی و علمی مواد، دور جدید کے اصولوں سے ہم آہنگ ٹیکنالوجی کے مطابق آسان انداز میں پہنچایا جائے۔

س ۱۲: آپ کو اس مقصد میں کہاں تک کامیابی حاصل ہوئی؟

ج ۱۲: الحمد للہ، مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کے قول اور خواہش کے عین مطابق، آج یہ مشن اور مقصد، بذریعہ انٹرنیٹ پوری دنیا میں پھیل چکا ہے۔ دنیا کے کسی خطے یا ملک میں بیٹھ کر، انٹرنیٹ کے ذریعے صرف چند کلکس سے، موقف اہل سنت، مشن جھنگوی، مذہب شیعہ کی حقیقت یا رد شیعہ تک رسائی نہایت آسانی سے ممکن ہے۔ نیز، ان موضوعات سے متعلق تقریباً تمام کتب، حوالا جات، رسائل، جرائد، کالم، تقاریر، ویڈیوز اور آرٹیکلز بھی با آسانی میسر ہیں۔ الحمد للہ، اس مشن سے منسلک ہر طبقہ کا نوجوان یا فرد، اپنے تئیں رد شیعہ اور رد قادیانیت پر عمل پیرا ہو رہا ہے۔ گوکہ اب بھی ایسے افراد کی تعداد بہت کم ہے جو دن رات اس موضوع پر فانی اللہ کام کرنے میں مصروف عمل ہیں، مگر پھر بھی، مختلف پلیٹ فارم پر اہل سنت عوام اور اہل علم، شیعہ فتنے کا دلائل اور حوالا جات سے بھرپور مقابلہ کر رہے ہیں، جو نہایت خوش آئند بات ہے۔ یہی ہمارے مشن کا سرمایہ افتخار ہے جس سے اہل سنت عوام میں آئے روز بیداری اور حقیقت سے آگاہی آرہی ہے۔ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے فرمایا تھا: ”جب تک ایک ایک سنی بچہ اس ذہن کا نہیں بنالیا جاتا، صدیق کے دشمن کا

نقلم توڑا جاسکتا ہے، نہ زبان روکی جاسکتی ہے اور نہ حکومت کو مجبور کیا جاسکتا ہے کہ وہ ان ظالموں (دشمنان صحابہ و اہل بیتؑ) کو تختہ دار پر لٹکائے۔ ﴿بحوالہ تقریر: درودل؛ جامعہ ہلویہ شجاع آباد کے علماء سے خطاب﴾

س ۱۳: ان ویب سائٹس کے علاوہ ”حق چار یار“ کا کوئی اور بھی کام ہے؟ اور وہ کونسی مشکلات ہیں جو آپ کو درپیش ہیں؟
ج ۱۳: جی ہاں! ”حق چار یارِ عالمی“ یا ”HCY GLOBAL“ دیگر کئی کاموں میں مصروفِ عمل ہے۔ جن میں میڈیکل، تعلیم، مستحق افراد کیلئے اشیائے خورد و نوش کی فراہمی اور وسائل کے اعتبار سے محدود و گران ہنرمند افراد کیلئے ماہانہ وظائف جو مشن جھنگوی کیلئے کمپیوٹر کے ذریعے اس کام میں علمی اور تکنیکی معاونت کریں۔ جہاں تک مشکلات کا تعلق ہے، جی ضرور! مالی مشکلات اور افرادی قوت..... اگرچہ ہمارے مالی اور افرادی وسائل محدود ہیں، لیکن پھر بھی اللہ رب العزت پر توکل کر کے جو ممکن اور استطاعت ہوتی ہے، کر رہے ہیں۔

س ۱۴: عمومی طور پر سمجھا جاتا ہے کہ آپ کی ویب سائٹس، سپاہ صحابہ (اہل سنت والجماعت) کی نمائندہ ہیں۔ اس کے بارے میں وضاحت کیجئے، نیز اپنی پالیسی سے بھی آگاہ کریں۔

ج ۱۴: یہ غلط تصور ہے، جس سے کئی لوگ اکثر مغالطہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ”حق چار یار میڈیا سروسز“ کا تعلق کسی جماعت سے نہیں اور نہ ہی یہ کسی تنظیم کی سرکاری ترجمان ہے۔ البتہ ناموس رسالت ﷺ، ناموس صحابہؓ اور ناموس اہل بیتؑ کے تحفظ کیلئے جس نے بھی قربانی دی ہو یا جو بھی اس سے منسلک ہے، ہم نہ صرف اُسے خوش آمدید کہتے ہیں بلکہ اُس فرد یا جماعت کے کام کو منسلک و فروعی اختلافات سے بالاتر ہو کر اس مشن کے پلیٹ فارم سے جاری بھی کرتے ہیں۔

”حق چار یار میڈیا سروسز“ جو کہ ”حق چار یارِ عالمی“ کا ذیلی ادارہ ہے، کا باقاعدہ طور پر کوئی دفتر نہیں، بلکہ یہ کچھ افراد (ممبرز) پر مشتمل ایک ٹیم ہے جو مختلف امور کو انجام دیتی ہے۔ ”حق چار یار“ کی اپنی مجلس شوریٰ ہے، جو مفتی، علماء اور ہنرمند افراد پر مشتمل ہے، جو اس مشن سے متعلق فیصلے کرتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ”حق چار یار میڈیا سروسز“ کے مشن اور کام کا انداز، سپاہ صحابہ (اہل سنت والجماعت) سے مطابقت رکھتا ہے، لیکن نتیجتاً یہ کہنا کہ یہ سپاہ صحابہ (اہل سنت والجماعت) کی ترجمان ہے، غلط ہے۔ البتہ، اس پر خلوص اور مشن جھنگوی پر کاربند جماعت کی پالیسی اور قائدین کے فیصلوں کو ”حق چار یار میڈیا سروسز“ اپنے لئے بھی باعثِ تقلید سمجھتی اور اُسی پر عمل پیرا ہوتی ہے۔ بہر حال، ”حق چار یار میڈیا سروسز“ کی مجلس شوریٰ اپنے فیصلے اور منشور پر عمل کرنے میں مکمل آزاد ہے، لیکن ساتھ ساتھ انفرادی کے بجائے، جماعت کی مجموعی پالیسی کے خلاف ہرگز کوئی اقدام نہیں کیا جاتا۔

س ۱۵: آپ سے رابطہ کرنے کا کیا طریقہ ہے، کوئی فون نمبر یا پتہ؟ کوئی آپ حضرات کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہے، تو اُس کا کیا طریقہ کار ہے؟

ج ۱۵: ”حق چار یار“ شوریٰ کے فیصلے اور پالیسی کے مطابق، ہم (ٹیم ممبران) کسی سے بذریعہ فون، میسج، خط و کتابت یا فیکس، رابطہ نہیں رکھتے۔ رابطہ کا واحد ذریعہ ”حق چار یار میڈیا سروسز“ ویب سائٹ کے ذریعے ”ای میل“ ہے۔ جو کوئی ہمارے ساتھ مل

ابلاغ حق

آن لائن

کر اس مشن میں شریک ہونا چاہے، ہم اُسے خوش آمدید کہیں گے۔ جو کوئی، ذیل شعبوں میں سے کسی شعبے میں بھی مہارت یا اچھی سمجھ بوجھ رکھتا ہے، وہ بذریعہ ”ای میل“ ہم سے رابطہ کر سکتا ہے تاکہ اُسے اُسی مناسبت کا کام سونپا جائے۔ شعبہ جات ذیل ہیں:

☆ گرافکس ڈیزائنر

☆ شعر و شاعری، کالم نگاری

☆ مالی معاونت (صاحب استطاعت)

☆ اردو ان پیج ٹائپنگ

☆ مترجم/ترجمہ: اردو-انگریزی-عربی

☆ ملٹی میڈیا ڈیوٹیکر

س ۱۶: آخر میں اگر آپ کوئی پیغام دینا چاہیں؟

ج ۱۶: اہل سنت عوام کو ہمارا پیغام ہے کہ دیگر اعمال کی طرح اس مشن اور مقصد سے بھی اپنے آپ کو اچھی طرح آشنا کریں، دینی کتابوں اور معلومات سے آگاہی پیدا کریں، شیعہ فتنے کی شیطنت کو سمجھیں اور اس کی سرکوبی کیلئے محض ہاں میں ہاں نہیں، بلکہ عملی طور پر میدان میں اُتر آئیں۔ خود بھی علم حاصل کریں اور دوسروں تک بھی اس مقدس مشن اور پیغام کو پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ آج شیعہ نے، نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرامؓ کے خلاف اپنے مال اور وقت کو لگا کر اپنے کفریہ عقائد کے ذریعے دنیا بھر میں طوفان بدتمیزی مچایا ہوا ہے۔ کیا ہم اتنا بھی نہیں کر سکتے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات (امہات المؤمنین) اور نبی کریم ﷺ کے جانشین صحابہؓ کے تحفظ کیلئے اپنا وقت، مال اور جان دے سکیں؟

شیعہ تو حید باری تعالیٰ کا منکر، قرآن کی تحریف کا قاتل، محمد عربی ﷺ کی ختم نبوت کا باغی، اصحاب رسول ﷺ اور امہات المؤمنینؓ کا بدترین دشمن ہے۔ شیعہ اپنے ان تمام کفریہ عقائد کو اسلام کے مقدس نام پر دنیا بھر میں پھیلا رہا ہے۔ ہماری ہر کلمہ گو مسلمان سے درخواست ہے کہ وہ مسلکی اور فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کفر کے خلاف جنگ میں ہمارا ساتھ دے یا ہمیں ساتھ ملا کر اس کفر کا قلع قمع کرنے پر کمر بستہ ہو جائے۔ ہمارا یہ عزم ہے کہ ہم دشمنان دین محمد عربی ﷺ کا دنیا کے آخری کونے تک تعاقب کریں گے، انشاء اللہ۔ اللہ پاک ہمارا حامی و ناصر ہو، آمین!

اللہ رب العزت ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، شیعہ فتنے کی سرکوبی کیلئے اپنی جان، وقت اور مال لگانے کا حوصلہ عطا فرمائے، اور ہمیں خلوص نیت سے ناموس رسالت ﷺ، ناموس صحابہؓ اور ناموس اہل بیتؓ کے تحفظ کی قوت نصیب فرمائے، آمین!

آن لائن انٹرنیٹ پہ اہل حق کی

سرگرمیوں کا ترجمان ہی نہیں

بلکہ

ماہنامہ
حَقِّ ابلاغ

ایک تربیت گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ فکری اور اصلاحی تحریک بھی ہے!

آئیے آپ بھی اس تحریک میں اپنا حصہ ڈالئے

اپنے فکری، اصلاحی اور تربیتی مضامین کے ذریعے!

اپنی تجاویز و آراء کے ذریعے!

اپنی ویب سائٹ پر ابلاغ حق کا لنک لگا کے
(اگر آپ کسی ویب کے ایڈمن ہیں تو)

اپنے حلقہ احباب میں زیادہ سے زیادہ متعارف کروا کے!

اپنی تمام کاوشیں اس ایڈریس پہ میل کریں

ablaghehaq@gmail.com

Gmail میں اکاؤنٹ بنائیے۔۔۔!!!

(Step by Step for Begginers)

Sign in with your
Google Account

Username

ex: pat@example.com

Password

☐ Stay signed in

[Can't access your account?](#)

New to Gmail? It's free and easy.

[Create an account »](#)

[About Gmail](#) [New features!](#)

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ای میل بھیجنے کے لئے مختلف سروسز ہیں۔ مگر ان سب میں زیادہ مقبول اور مفید جی میل (Gmail) کو تصور کیا جاتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ جی میل میں اکاؤنٹ کیسے بنایا جاتا ہے۔

i۔ سب سے پہلے www.gmail.com کھولیں۔

ii۔ آپ کے سامنے جو صفحہ کھلے گا۔ اس میں دائیں طرف دو باکس آپ کو نظر آئیں گے۔ ایک میں لکھا ہے: Sign in with google Account اور اس کے نیچے user اور Pasword کے بعد sign in کا بٹن ہے۔ اس پہ تو بعد میں ہم بات کریں گے۔ فی الحال اس کے نیچے ایک باکس دیکھیں۔ جہاں لکھا ہوا ہے: New to Gmail? It is Easy and Free اور اس کے نیچے ایک بڑا سا بٹن ہے۔ جس پہ لکھا ہے Create an Account۔ نیا اکاؤنٹ بنانے کے لئے اس پہ کلک کر دیں۔

iii۔ اب آپ کے سامنے ایک نیا صفحہ آئے گا۔ جس میں آپ کو اپنی معلومات درج کرنی ہیں۔ کس خانے میں کیا لکھنا ہے، میں تصویر میں نمبر لگے ہوئے ہیں۔ انہی نمبروں کے مطابق ان کی تفصیل آنے والی سطروں میں درج ہے۔

1۔ اپنا نام لکھیں۔ مثلاً علی

2۔ اپنا تخلص وغیرہ لکھیں۔ مثلاً معاویہ

3۔ Gmail کی جو آئی۔ ڈی آپ بنانا چاہتے ہیں درج کریں۔ اور check availability پہ کلک کریں تو آپ کو بتایا جائے گا کہ آیا یہ نام جو آپ رکھنا چاہ رہے ہیں دستیاب بھی ہے یا نہیں۔

4۔ اس خانے میں وہ پاسورڈ لکھیں جو آپ رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ کم از کم 8 الفاظ کا ہونا چاہیے۔

5۔ جو پاسورڈ آپ نے اوپر لکھا ہے۔ اسی کو نیچے لکھ دیں۔ یہ دراصل تصدیق کے لئے ہوتا ہے۔

Gmail

Create an Account

Your Google Account gives you access to Gmail and other Google services. If you already have a Go can sign in [here](#)

Get started with Gmail

First name:

Last name:

Desired Login Name:

Examples: JSmith John Smith

Choose a password:

Minimum of 8 characters in length

Re-enter password:

☒ Stay signed in

☒ Enable Web History [Learn More](#)

اس کے نیچے دو آپشنز ہیں۔ ایک Stay Signed in ہے۔ اس کو unselect کر دیں۔ اور دوسرے کو بھی۔ کیوں کہ ان سے

آپ کے پاس ورڈ کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتے ہیں اور کوئی بھی آپ کی آئی ڈی چیک کر سکتا ہے۔

6۔ لسٹ میں سے کسی سوال کا انتخاب کریں۔ اور نچلے خانے میں اس کا جواب لکھ دیں۔ بنیادی طور پر اس سوال کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ خدا نخواستہ آپ اپنے اکاؤنٹ کا پاس ورڈ بھول جائیں۔ تو gmail آپ سے یہی سوال پوچھے گا۔ اگر آپ نے وہی جواب دیا جو آپ نے اب دیا ہے۔ تو وہ آپ کو پاس ورڈ بتا دے گا۔ اس لئے اس سوال کا جواب آپ لکھ رہے ہیں اس کو یاد کر لیجئے۔

7۔ اس خانے میں آپ نے اپنا کوئی پہلے سے موجود پاس ورڈ لکھنا ہوتا ہے۔ اس کا مقصد بھی وہی ہے جو اوپر بیان ہوا ہے۔

8۔ اس خانے میں آپ نے اوپر تصویر میں نظر آنے والے الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ پریشان نہ ہوں یہ صرف ایک formality ہے۔ اب آخری آپشن Accept, create my account اپہ کلک کر دیں۔

ایک نیا صفحہ کھلے گا۔ جس میں آپ کے اکاؤنٹ کی تصدیق کیلئے آپ کا فون نمبر مانگا جائے گا۔ آپ نے اپنا فون نمبر اس انداز میں لکھنا ہے۔ +92313*****

اس کے بعد آپ کو Send Verification code والے بٹن پہ کلک کرنا ہوگا۔ آپ کے موبائل نمبر پر ایک کوڈ بھیجا جائے گا۔ وہ کوڈ آپ نے اس خانے میں لکھنا ہے۔ جو ابھی اوپن ہوا ہے۔

Verify your account

Enter the verification code we just sent to XXXXXXXXXX

Verification code

Verify

Google accounts

Verify your account

You're almost done! We just need to [verify your account](#) before you can start using it

Verification Options

☒ Text Message

Google will send a text message containing a verification code to your mobile phone

☐ Voice Call

Google will make an automated voice call to your phone with a verification code

Country

Phone number

Send verification code

جیسے ہی آپ verify پہ کلک کریں گے۔ ایک نیا صفحہ آپ کے سامنے آئے گا۔ جس میں خوشخبری دی گئی ہے اکاؤنٹ بننے کی۔ اور اس کے ساتھ ایک مٹن ہے۔ show my account اس پہ کلک کر دیں۔

سامنے آئے گی۔
باکس ہے جس میں
نظر آرہی ہیں۔

Gmail

Introduction to Gmail

Congratulations!

You've successfully signed up for Gmail! Here's a quick run through to help you get comfortable

Show me my account »

یہ سکرین آپ کے
اس میں آپ کا ان
آنے والی ای میلز

اور نمبر جہاں compose mail لکھا ہوا ہے وہاں سے آپ کسی کو ای میل بھیج سکتے ہیں۔

Gmail Calendar Documents Reader Sites Web more ▾

gmail.com | Switch friends to Gmail Settings | Help

Gmail

Search Mail

Search the Web

Show search options
Create a filter

Click here to enable desktop notifications for Gmail. Learn more Hide

Show your site on AdWords - www.google.com - In Just Minutes Immediate Posting Instant traffic Instant results

Archive Spam Delete Move to Labels More 1 - 3 of 3

Gmail Team Customize Gmail with colors and themes - To spice up your inbox with col
Gmail Team Import your contacts and old email - You can import your contacts and ma
Gmail Team Get Gmail on your mobile phone - Access Gmail on your mobile phone Th

Archive Spam Delete Move to Labels More 1 - 3 of 3

Chat

0% full
Using 0 MB of your 7610 MB

©2011 Google - Terms & Privacy
Disable chat

Make free calls through 2011

Hamza Abid
Set status here
Call phone



Enjoy another year of free calls to the U.S. and
Canada or call abroad at insanely low rates

اسی لائن میں نیچے sent mail میں بھیجی ہوئی ای میلز بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔ آخر میں chat لکھا ہوا ہے جہاں سے آپ آن لائن ممبرز کے ساتھ chat بھی کر سکتے ہیں۔ لیجیے یہ تو تھا اے میل اڈریس بنانے کا طریقہ۔ جس کو ہم نے step by step سمجھا۔

ہم نے دیکھی ہیں وہ آنکھیں

آپ کو سمجھ آئی یا نہیں؟

ہمیں بتائیے گا ضرور۔

اور کوئی سوال ہو تو ضرور پوچھیے گا۔

اگلے ماہ تک کے لئے اجازت اللہ حافظ۔

ایک صحابی ایمان لائے اور کچھ عرصہ صحبت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں رہنے کے بعد گھر واپس گئے۔ وہاں ان کے کسی عورت کے ساتھ مراسم اور تعلقات تھے۔ وہ عورت ان سے ملنے کے لئے آئی، انہوں نے رخ پھیر لیا۔ وہ کہنے لگی، کیا بات ہوئی؟ وہ بھی وقت تھا جب تم میری محبت میں بے قرار ہو کر گلیوں کے چکر لگاتے تھے، مجھے ایک نظر دیکھنے کے لئے ترپتے تھے، میری ملاقات کے شوق میں ٹھنڈی آہیں بھرتے تھے۔ جب میں تم سے ملاقات کرتی تھی تو قسمیں کھا کھا کر اپنی محبت کی یقین دہانیاں کرواتے تھے۔ اب میں خود چل کر تمہارے پاس ملنے کے لئے آئی ہوں تو تم نے آنکھیں بند کر لیں۔ وہ فرمانے لگے کہ میں ایک ایسی ہستی کو دیکھ کر آیا ہوں کہ اب میری نگاہیں کسی غیر پر نہیں پڑ سکتیں۔ میں دل کا سودا کر چکا ہوں۔ وہ عورت ضد میں آ کر کہنے لگی، اچھا ایک مرتبہ میری طرف دیکھ تو لو۔ اس صحابی نے فرمایا، اے عورت! چلی جا، ورنہ میں تلوار سے تمہارا سر قلم کر دوں گا۔ سبحان اللہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

معاویہ حیدر

نام و نسب: عائشہ نام، صدیقہ اور حمیرا القب، ام عبداللہ کنیت، افضل ال بشر بعد الانبیاء، خلیفہ بلا افضل سیدنا ابوبکر صدیق آپ کے والد ماجد تھے اور والدہ کا نام ارومان زینب تھا۔

ولادت: حضرت عائشہ صدیقہ بعثت کے چار سال بعد شوال کے مہینے میں پیدا ہوئیں۔ صدیق اکبر کا کاشانہ وہ برج سعادت تھا جہاں خورشید اسلام کی شعاعیں سب سے پہلے پھولیں تو گلن ہوئیں اس بنا پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے میں نیا پنے والد کو پہچانا مسلمان پایا (بخاری۔ ج ۱ ص ۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے عقد نکاح میں: امہات المؤمنین میں سے ہر ایک کو منفرد شرف حاصل رہا ہے چنانچہ تمام ازواج مطہرات میں یہ شرف صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حاصل ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی کنواری بیوی تھیں۔ اور انہی کو یہ مقام حاصل ہیکہ یہ ازواج النبی ﷺ میں وہ خاتون ہیں جنکی اسلامی خون سے ولادت ہوئی اور اسلامی خون سے پرورش ہوئی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت خولہ بنت حکیم کے ذریعے سے اپنی لاڈلی بیٹی کا عقد نکاح حضور ﷺ سے طے کرایا سو درہم مہر قرار پایا۔ یہ نبوت کے 10 ویں سال کا واقعہ ہے۔ یہ نکاح اسلام کی سادگی کی حقیقی تصویر تھا۔ حضرت عطیہ اس کا واقعہ اس طرح بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی ہم عمر لڑکیوں سے کھیل رہی تھیں ان کی انا آئی اور ان کو لے گئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آ کر نکاح پڑھایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا خود کہتی ہیں کہ جب میرا نکاح ہوا تو مجھ کو خبر تک نہ ہوئی جب میری والدہ نے باہر نکلنے میں روک ٹوک شروع کی تب میں سمجھی کہ میرا نکاح ہو گیا، اس کے بعد میری والدہ نے مجھے سمجھا بھی دیا۔ (طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱)

فضائل و مناقب اور علم و فضل: حضرت عائشہ کے فضائل میں بہت سی احادیث صحیحہ ہیں۔ صحیح بخاری میں ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ مردوں میں تو بہت لوگ تکمیل کے درجے کو پہنچے، مگر عورتوں کے اندر صرف مریم دختر عمران اور آسیہ زوجہ فرعون ہی تکمیل کو پہنچیں اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو سب عورتوں پر فضیلت ہے جیسے ٹرید کو سب کھانوں پر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کے کمالات عالیہ پر یہ حدیث بھی دلالت کرتی ہے۔ جسے صحیحین میں روایت کیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا۔ یہ جرائل ہیں اور اور تم کو سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب میں فرمایا کہ ان پر اللہ کا سلام اور رحمت ہو۔

علمی حیثیت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو نہ صرف عورتوں پر نہ صرف دوسری امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن پر نہ صرف خاص خاص صحابیوں پر بلکہ باشتنائے تمام صحابہ پر فوقیت حاصل تھی وہ علم کا دریا تھیں۔ اس کا اندازہ آپ اس سے بھی لگا سکتے ہیں کہ جامع ترمذی میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو کبھی کوئی ایسی مشکل بات پیش نہیں آئی جس کو ہم نے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا ہوا اور ان کے پاس اس کے متعلق معلومات نہ ملی ہو

امام زہری جو مایہ ناز اور سرخیل تابعی ہیں فرماتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عالم تھیں بڑے بڑے اکابر صحابہ ان سے پوچھا کرتے تھے۔ (طبقات ابن سعد ج ۱ ص ۱۷۷)

حضرت عروہ بن زبیر کا قول ہے: میں نے قرآن فرائض، حلال و حرام فقہ، اسلامی شاعری، طب، عرب کی تاریخ اور نسب کا عالم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔

اس کے علاوہ اور بہت سارے فضائل ہیں لیکن مضمون کی طوالت کے پیش نظر صرف نظر کیا جا رہا ہے
جہاد میں شرکت: غزوات میں غزوہ احدا اور غزوہ مطلق میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شرکت کا پتہ چلتا ہے صحیح بخاری میں حضرت انس سے منقول ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ مشک بھر بھر کر لاتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں (بخاری ج ۱ ص ۱۷۷)

اخلاق و عادات: اخلاقی حیثیت سے بھی ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بلند مرتبہ کی مالک تھیں، وہ نہایت قائمہ تھیں غیبت سے کڑی نفرت کرتی تھیں، احسان کم قبول کرتی تھیں، تکبر سے اعلان بیزاری کیا کرتی تھیں اور سب کو صفت کبر سے دور رہنے کی تلقین کرتی تھیں نہایت خوددار، باہمت، شجاعت، دلیری اور سخاوت کا عملی نمونہ تھیں

وصف سخاوت میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھیں، حضرت عبداللہ بن زبیر فرمایا کرتے تھے کہ میں ان سے زیادہ سخی کسی کو نہیں دیکھا، ایک مرتبہ کتاب وحی حضرت امیر معاویہ نے ان کی خدمت میں لاکھ درہم بھیجے تو شام ہوتے ہوتے سب خیرات کر دیے اور اپنے لیے کچھ نہ رکھا اتفاق سے اس دن روزہ رکھا تھا لوٹڈی نے عرض کیا کہ افطار کے لیے کچھ نہیں، میسر آیا پہلے سے کیوں یاد نہ دلایا (متدرک حاکم، ج ۱ ص ۱۷۷)

وفات و تدفین: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا اخیر زمانہ خلافت تھا کہ رمضان آیا یا ہا میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دنیا سے رحلت فرمائی اس وقت ان کی عمر سال یا یا یا سال میں ہوئی مہینے میں بھی اختلاف ہے کہ رمضان ہے یا شوال لیکن محقق قول ھ ماہ رمضان المبارک ہے۔

ان کی نماز جنازہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پڑھائی جو کہ اس وقت مروان بن حکم کی طرف سے مدینے کے گورنر تھے۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وصیت فرمائی تھی کہ میرا جنازہ رات کے وقت میں اٹھایا جائے اور مجھے جنت البقیع میں دفن کیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور ان کو قبر میں اتارنے والے حضرت قاسم بن محمد، عبداللہ بن عبد الرحمن، عبداللہ بن ابی عقیق، عروہ بن زبیر اور حضرت عبداللہ بن زبیر تھے۔



انٹرنیٹ پر ہزاروں اسلامی ویب سائٹس موجود ہیں

www.darsequran.com

www.kr-hcy.com

www.alitehaad.org

www.rangonoor.com

www.khatmenubuwat.org

www.zadulfirdous.com

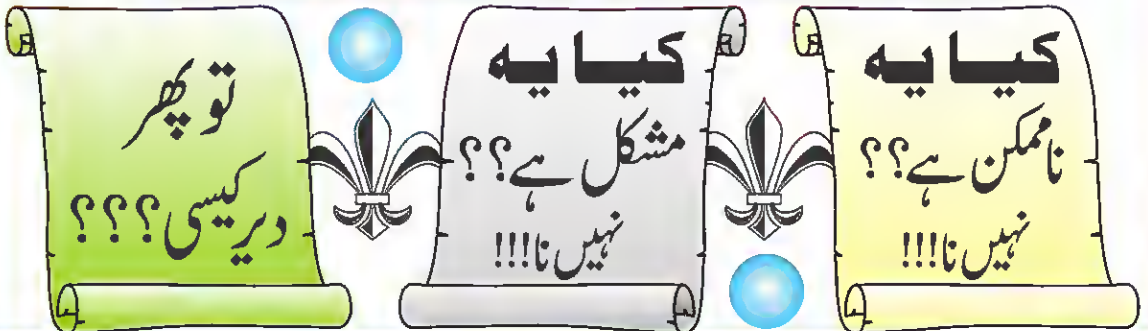
www.binoria.org

www.e-iqra.info



اہل حق کی یہ الگ الگ کام کرنے والی ویب سائٹس اگر اکٹھی ہو جائیں تو انٹرنیٹ پہ بکھرا ہوا شیرازہ بن جائے ایک مربوط نیٹ ورک

جو باطل کی نیندیں حرام کر دینے کے لئے کافی ہے



دیکھتے ہیں اس نیک کام میں پہل کون کرتا ہے؟؟؟

آن لائن

ابلاغ حق

ماہنامہ



اہلسنت فورم

مفت محمد امجد علی صاحب

مفت محمد امجد علی صاحب

اصحابِ مصطفیٰ کی عفت و عظمت کا بے باک محافظ

www.ahlesunnatforum.com

Ramadan Kareem Section

(تمام ممبرز متوجہ ہو..... میگزین میں اپنے پیغامات چبوانے کے لئے ابھی پیغام دیجیے)
(03129156244)
(بہار برکات کریں)

Home	UrduPak	Mark Forums Read
User Name: <input type="text"/> User Name <input checked="" type="checkbox"/> Remember Me! Password: <input type="password"/> <input type="button" value="Log In"/>		
Register	FAQ	Community
Calendar	Today's Posts	Search

ایس ایم ایس اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے نیچے اپنا نمبر درج کریں

Get instant SMS updates from Asforum via Pong

+92 SIGN UP

Get this Poster!

☆ jmmpak.org بے شمار کوششوں کے بعد بحال۔ ڈومین کو کالعدم تنظیم کی نمائندہ کہ کے بند کر دیا گیا تھا۔

مشن جھنگوی شہید کی پاسداری www.jmmpak.org کو پچھلے ماہ یہ کہ کر بند کر دیا گیا تھا کہ یہ کالعدم تنظیم کی نمائندہ ویب سائٹ ہے۔ لیکن ویب سائٹ کی ٹیم کی مسلسل کوششوں اور محنتوں سے بالآخر ڈومین کو بحال کر دیا گیا ہے۔ jmmpak کے ایڈمن نے ابلاغ حق کے نمائندہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ باطل قوتیں صرف انٹرنیٹ میڈیا میں ہی بیک وقت مختلف اندازوں سے سرگرم ہیں۔ اور وہ مسلسل اہل حق کو مختلف طریقوں سے نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ اپنے پیغام کو بھی مسلسل پہنچا رہی ہیں۔ مگر دوسری طرف یہ صورت حال ہے کہ اہل حق علیحدہ علیحدہ مار کھانے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے انٹرنیٹ پہ تمام اہل حق کو اکٹھا ہونے پہ زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے کلچر کو فروغ دینا ہوگا۔

ہم سب کے ساتھ ساتھ ہیں جس کی بھی ضرورت ہو کے ہمارے ساتھ ہوں

یا اللہ عجل لیلاً

www.jmmpak.net

JAMPAK.NET

رابطہ: [رابطہ](#) [نکس](#) [مضامین](#) [امیج گنری](#) [آڈیوز](#) [رسالے](#) [کتابیں](#) [ویڈیوز](#) [ہوم](#)

میں فیصلہ رضا عاب

ملک محمد اسحاق صاحب، دفاع صحابہ کانفرنس خیر پور سندھ



آن لائن

ابلاغ حق

ماہنامہ

Website's Security Certificate

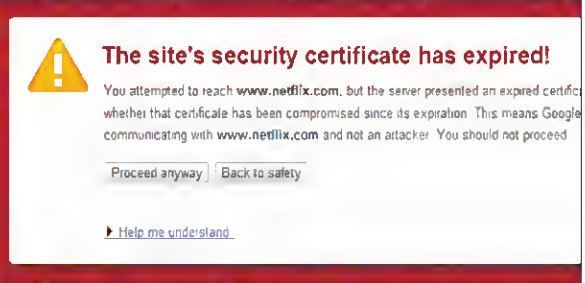
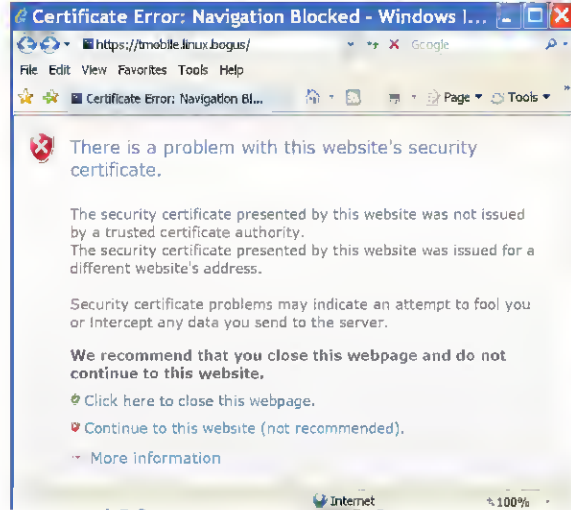
Error

السلام علیکم!

محترم المقام ایڈیٹر صاحب! ماہنامہ ابلاغ حق کا اجراء کاسن کے بے حد خوشی ہوئی۔ میرے ذہن میں ایک بات آئی کہ سوالات جوابات کا بھی سلسلہ ہونا چاہیے۔ اسی غرض سے اس ماہ ایک سوال آپ سے پوچھنا چاہ رہا ہوں امید ہے جواب ابلاغ حق میں شائع کر دیں گے تاکہ باقیوں کو بھی فائدہ ہو جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ جب میں Google Internet explorer میں Chrome کھولتا ہوں تو ایک ایرر آ جاتا ہے۔ The Site Security Certificate has Expired۔ اور سکرین بھی Red سی ہو جاتی ہے۔ میں اس ایرر کے ہاتھوں بہت تنگ ہوں برائے مہربانی اس کا کوئی حل بتادیں۔

(شاہد مجید۔ گوجرانوالہ)

جواب: آپ نے اچھے سلسلے کی طرف توجہ دلائی۔ آج کل انٹرنیٹ ایکسپلورر میں جب ہم کسی سائٹ کو اوپن کرتے ہیں تو ہمیں ایک سرٹیفیکٹ ایرر کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔ اس مسئلے کا آسان حل پیش خدمت ہے۔ عموماً یہ ایرر اس قسم کا ہوتا ہے۔



اس ایرر کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل Steps پر عمل کریں۔

☆ سب سے پہلے Start Menu پر کلک کریں۔ یہاں All

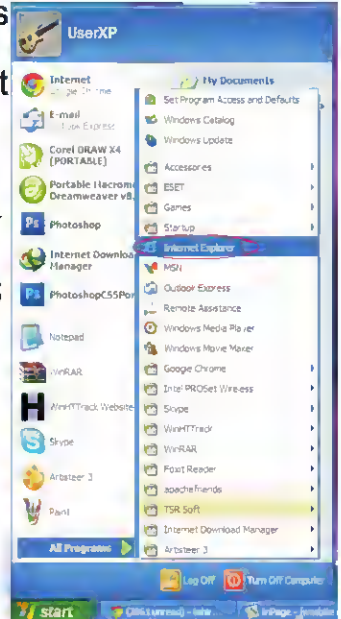
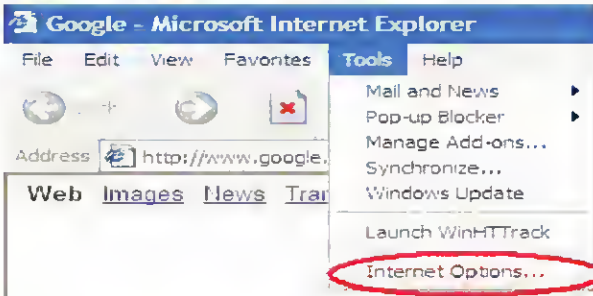
programs

Internet

Explorer پہ کلک کریں۔

☆ Internet explorer میں Tools کے مینو پر کلک کریں۔ یہاں ایک ڈراپ

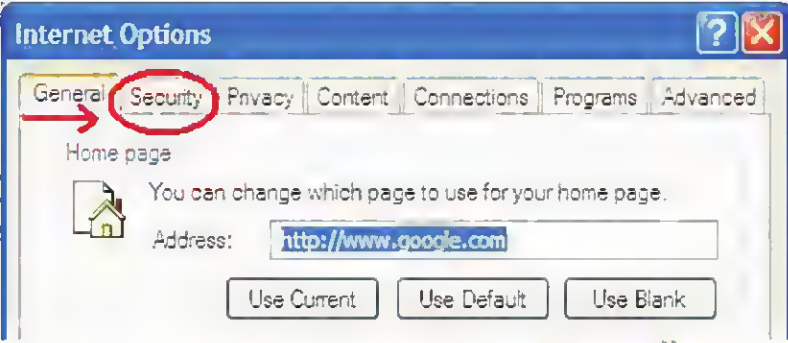
ڈاؤن مینو کھلے گا۔ پھر یہاں Internet Option پر کلک کریں۔



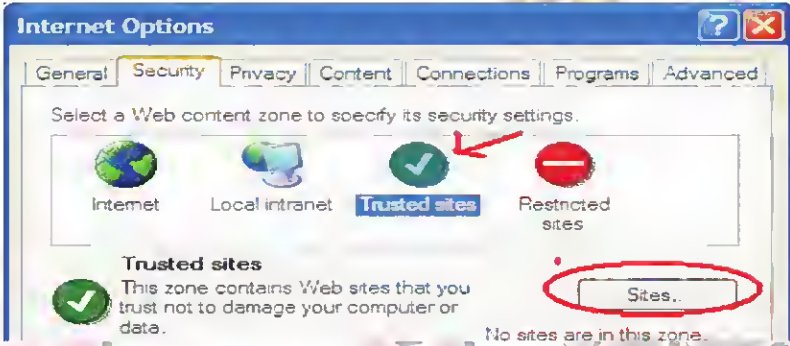
آن لائن

ابلاغ حق

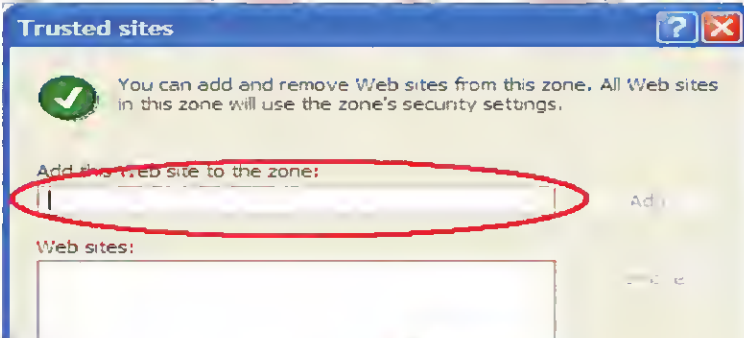
☆ یہاں آپ کو اس طرح ایک ڈائلاگ باکس نظر آئے گا۔ آپ نے اس ونڈو کے ٹاپ پر موجود Security کے ٹیب پر کلک کرنا ہے۔



☆ تب آپ کو یہ چار آئی کون (icon) نظر آئیں گے۔ آپ نے ان میں Trusted Sites والے آئی کون (icon) پر سنگل کلک کرنی ہے۔ ☆ پھر... Sites کے بٹن پر کلک کریں۔

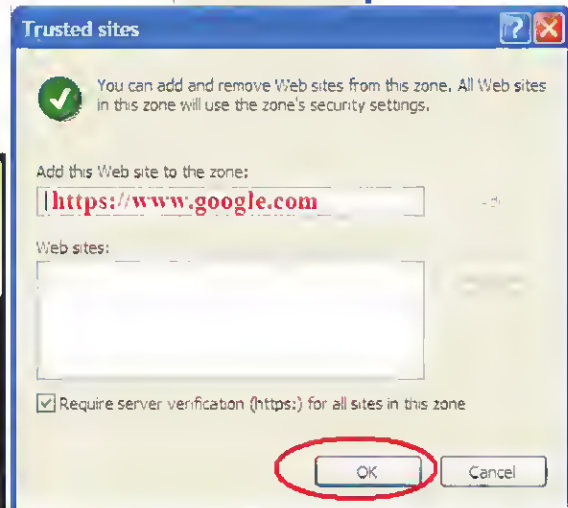


☆ اس کے بعد یہ ڈائلاگ باکس اوپن ہوگا۔ نشان زدہ ایریا میں وہ ویب سائٹ درج کریں جس پر Certificate error آتا ہے



اور ok کا بٹن پر پریس کر دیں۔

لیجیے! آپ کا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔



ابلاغ حق کا ایک منفرد سلسلہ
آپ بھی پوچھیے
کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے حوالے سے
صرف ایک میل (E-Mail) کیجیے..... ابلاغ حق کی آپ کو کوئی بھی
ماہرین پر مشتمل ٹیم آپ کے مسئلے کا حل دریافت کر کے اس مسئلہ پیش آرہا ہو۔
تو فکر کس بات کی!
ابلاغ حق کے اس سلسلے میں شائع کرے گی۔
ablaghehaq@gmail.com

کیا ہے؟ اور کیوں ضروری ہے؟

(اہلسنت ڈیفنڈر)

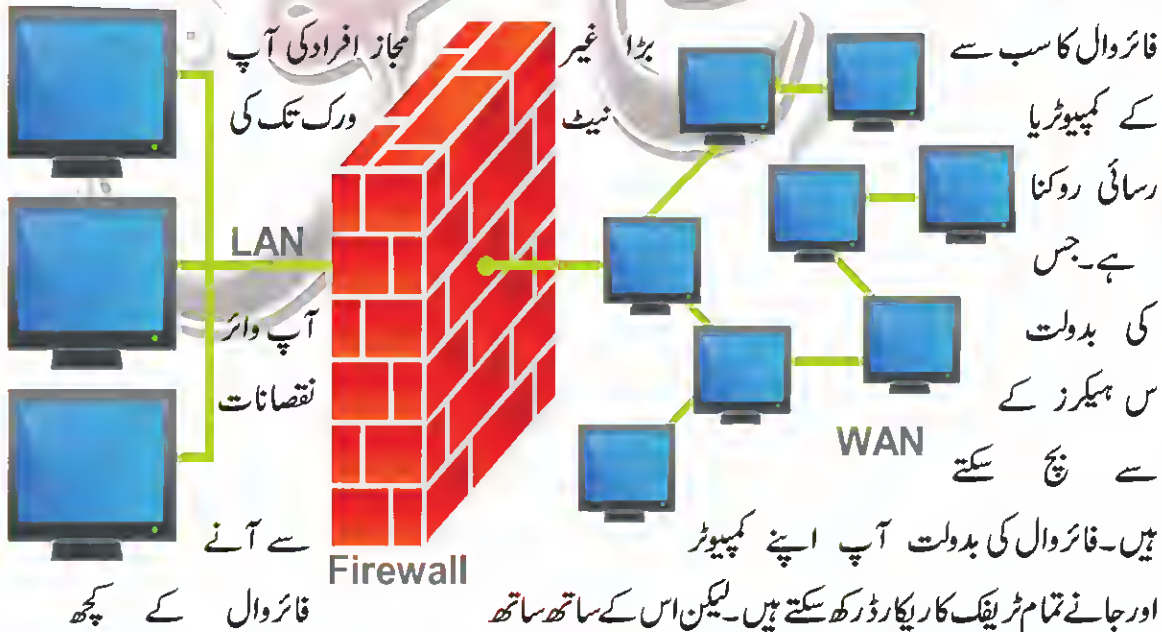
المنافع

فائر وال ایک ایسا سسٹم ہے جو کسی بھی نیٹ ورک یا کمپیوٹر کو غیر مجاز افراد کی دسترس سے محفوظ رکھتا ہے۔ فائر وال ہارڈ ویئر ڈیوائس، سافٹ ویئر پروگرام یا دونوں کا مجموعہ ہو سکتی ہے۔ آپ کے مقامی نیٹ ورک تمام ٹریفک فائر وال کے اندر سے گزرتی ہے۔ جو کی وائرسز اور ہیکرز جانچ کرتی ہے۔ فائر وال کو ایک چوکیدار سے تشبیہ دی جاسکتی جو گھر کے اندر آنے اور باہر جانے والے افراد پر نگاہ رکھتا ہے۔

فائر وال کی ضرورت کیوں؟

آج کل تقریباً تمام کمپیوٹرز انٹرنیٹ سے منسلک ہوتے ہیں۔ انٹرنیٹ سے منسلک ہوتے ہی ہمارا کمپیوٹر بہت سی معلومات کا تبادلہ کرتا ہے۔ بہت سا ڈیٹا انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاتا ہے اور بہت سا اپلوڈ۔ لیکن کوئی نہیں جانتا کہ اس ڈیٹا کے ساتھ وائرس بھی ڈاؤن لوڈ ہو جائیں۔ یا کوئی ہیکر آپ کی ذاتی معلومات تک رسائی حاصل کر لے۔ انٹنی وائرس بھی اس سلسلے میں نکارہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ صرف کمپیوٹر میں موجود وائرس کی ہی شناخت کر سکتا ہے۔ لیکن نئے آنے والے وائرس اور ہیکرز کے حملے کو روکنا اس کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ اسی خطرہ سے نبرد آزما ہونے کے لیے فائر وال کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔

فائر وال کے فوائد اور نقصانات:



فائر وال کے کچھ فوائد اور نقصانات بھی ہیں۔ جیسا کہ اگر آپ کا سسٹم پرانا ہے تو فائر وال آپ کے سسٹم کو مزید مست کر سکتی ہے۔ اسی طرح آپ کو باقاعدگی سے اپنی فائر وال کو اپڈیٹ کرنا پڑتا ہے ورنہ فائر وال ناکارہ ہو جاتی ہے۔

فائر وال کی اقسام:

ہارڈ ویئر فائر وال

سافٹ ویئر فائر وال

ہارڈ ویئر فائر وال:

ہارڈ ویئر فائر وال عام طور پر براڈ بینڈ روٹرز کے اندر نصب ہوتی ہے۔ جو کہ انٹرنیٹ کی تمام ٹریفک پہ نظر رکھتی ہے۔ اور غیر مجاز یا مشکوک کنکشنز کو پہلے ہی مسترد کر دیتی ہے۔

سافٹ ویئر فائر وال:

سافٹ ویئر فائر وال جسے عام طور پر ڈیسک ٹاپ فائر وال بھی کہا جاتا ہے۔ ایک پروگرام ہوتا ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر پر با آسانی انسٹال کر سکتے ہیں۔ ونڈوز فائر وال اسکی ایک عام مثال ہے۔ جو تمام مائیکروسافٹ آپریٹنگ سسٹمز کے ساتھ فری فراہم کی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ کموڈو، زون الارم اور بہت سی مزید فائر والز بھی میسر ہیں۔ جبکہ کمرشل فائر والز وہ ہیں جو کہ زیادہ فنکشنز اور زیادہ سیوریٹی فراہم کرتی ہیں۔ لیکن انہیں پہلے خریدنا پڑتا ہے۔

انتباہ!!

فائر وال آپ کے نیٹ ورک یا کمپیوٹر کو حد تک محفوظ بنادیتی ہے لیکن 100 فیصد حفاظت کی ضمانت پھر بھی نہیں دی جاسکتی۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اینٹی وائرس فائر وال کے ساتھ ساتھ دیگر ایسے پروگرام بھی انسٹال کریں جو سسٹم کو حفاظت فراہم کریں۔ مزید ایسی ویب سائٹس کو وزٹ کرنے سے پرہیز کریں۔ جن میں کوئی وائرس ہو۔ اسکے علاوہ ڈاؤن لوڈنگ کرتے ہوئے بھی احتیاط کریں۔ اسی طرح ہیکرز کے حملے سے بچنے کے لیے اپنی فائر وال اپڈیٹ رکھیں۔

مزید مفید معلومات کے لیے ابلاغ حق کا مطالعہ کرتے رہیں

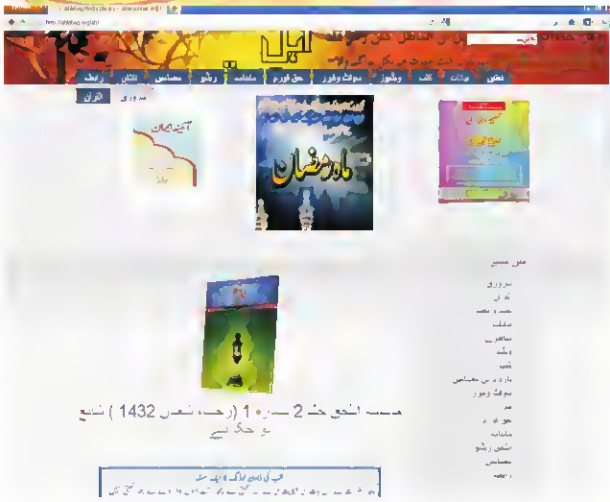
اولیاء اللہ کی گستاخی کی سزا

حضرت شیخ سراج الدین مخزومی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اولیاء کے گوشت زہر آلود ہیں (تو ان کی غیبت کر کے ان کا گوشت کھانا مہلک ہے) اور ان سے بغض رکھنے والے کے دین کا برباد ہو جانا مسلم بات ہے اور جو شخص ان سے بغض رکھتا ہے وہ نصرانی ہو کر مرتا ہے اور جو شخص ان کی شان میں گستاخی کے ساتھ زبان درازی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو موت قلب میں مبتلا کرتا ہے۔

☆☆ اہم خبریں ☆☆

☆ اہل حق میڈیا سروس کی ڈومین ہیک!

اہل حق میڈیا سروس کی عرصہ انٹرنیٹ پر مسلک اہلسنت الجماعت کی ترجمانی ایک مدلل انداز سے کر رہی ہے۔ اور اہل باطل کے اعتراضات کے مختلف انداز میں دندان شکن جوابات فراہم کر رہی ہے۔ اسی وجہ سے یہ سروس اہل باطل کے لیے پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اور اس کی سائنس



پہ پہلے سا برائے کلنگ شروع کی گئی جس کو وجہ ahlehaq.com کو کافی نقصان پہنچا۔ لیکن حال ہی میں اہل باطل کی جانب سے کیے گئے حملے میں ahlehaq.com اور haqqforum.com اہل حق میڈیا سروس کی ان دونوں سائنس کا ڈومین ہیک (hack) کر لیا گیا ہے۔ جو کہ تا حال ہیک نے فوری طور پہ کام کو جاری رکھنے کیلئے نئی

www.ahlehaq.org

www.haqqforum.com

اہل حق میڈیا سروس کے ذمہ داران

کیا ہے کہ تمام

کے باوجود کام

گا۔ انہوں نے

کے جواب میں

انٹرنیٹ پر

حق کی تمام سائنس کو مل کر کوئی مربوط پالیسی تیار کرنی چاہیے تاکہ دشمن کی طرف سے آئے روز ہونے والے سائبر حملوں کا بھرپور اور مؤثر حل کیا جاسکے۔

☆ حال ہی میں نوجوانان اہلسنت کی جانب سے بنائے گئے اہل سنت فورم بھی سائبر حملوں کا شکار۔

نوجوانان اہلسنت کی جانب سے بنائے گئے فورم پر مختصر سے عرصہ میں فورم پر تین حملے ہو چکے ہیں۔ پہلی بار ڈومین کو بند کر دیا گیا۔ اور دو بار فورم ہیک کیا گیا اور انڈیکس پر اپنی تصویر لگا دی۔ اور تین بار وائرس چھوڑا گیا۔ لیکن فورم انتظامیہ کی بروقت کارروائی پر اس مسئلے پر قابو پا لیا گیا۔ اور اب فورم پر اپر کام کر رہا ہے۔